بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی اخلاقیات کا نچوڑ اور خلاصہ

(انتخاب و اختصار)

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

اچھے برے کاموں کے آخری نتائج و اثرات پر
محمدؐ و آل محمدؐ کے مستند ارشادات

تحقیق و تالیف:
شیخ اکبر محدث اعظم حضرت شیخ صدوقؒ

انتخاب و اختصار
مفسر قرآن: ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی اخلاقیات کا نچوڑ اور خلاصہ

(انتخاب و اختصار)

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

اچھے برے کاموں کے آخری نتائج و اثرات
پر محمدؐ و آل محمدؐ کے مستند ارشادات

تحقیق و تالیف: محدثِ اعظم حضرت شیخ الصدوقؒ

انتخاب و اختصار تشریحات: مفسر قرآن ڈاکٹر محمد حسن رضوی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ثواب الاعمال وعقاب الاعمال

ترتیب وتالیف: ڈاکٹر سید محمد حسن رضوی

صفحات: 105

تعداد: 1000

قیمت: 70 روپے

ناشر: اکیڈمی آف قرآنک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

کمپوزنگ: اے کیو ایس گرافکس 0334-3665915

مطبوعہ: النجف پرنٹرز و پبلشرز

ملنے کا پتہ

النجف پرنٹرز و پبلشرز (فائیو اسٹار مارکیٹنگ)

ایف 56 خیابان میر تقی میر رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد، کراچی

فون: 021-6701290 موبائل: 0300-2459632

سفیرِ قرآن

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

مصنف: خلاصۃ التفاسیر (۳۰ جلد)

کیڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

ب تک کئی کتابیں چھاپ چکی ہے۔ جن کی فہرست منسلک ہے۔

کچھ کتابیں تو بار بار چھپی ہیں اکثر کتابیں مفت ورنہ صرف اخراجات کی حد تک قیمت وصول کی جاتی ہے۔

۱) آیت اللہ سید علی سیستانی صاحب نے سہم امامؑ کا اجازہ عطا فرمایا ہے۔ اس لیے سہم امامؑ سے اعانت کی جاسکتی ہے۔ رسید آیت اللہ کے دفتر سے منگا کر دی جائے گی۔

۲) آپ کے مرحومین کے لیے ایک پہلا صفحہ مختص کیا گیا ہے جس پر ان کا نام چھاپا جائے گا تاکہ اس کا ثواب مرحوم کو ملے اور ان کا نام بھی زندہ رہے

۳) زندہ افراد پیش کش کے طور پر اپنا نام دے سکتے ہیں۔

۴) خدمت دین اور جہاد کی نیت سے بھی اعانت کی جاسکتی ہے۔

۵) ہم ان کتابوں سے دین اسلام اور محمد و آل محمد کا پیغام اور تعلیمات عام کر رہے ہیں تعاون فرمائیں۔

اجرکم علی اللہ۔ والسلام مع الاکرام

دعا گو

25-3-09

خطیب، امام جماعت محفل شاہِ خراسان کراچی

President : Academy of Quranic studies & Islamic Research

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۹	لا الہ الا اللہ کے سمجھ کر پڑھنے کا ثواب	۱
۱۳	تسبیحات اربعہ اور الحمد اللہ کما ھلہ کے پڑھنے کا ثواب	۲
۱۴	خدا کا پسندیدہ عمل اور دس خوبیوں کا ذکر	۳
۱۵	خدا اس کو اپنے جوار میں جگہ دے گا اور وضو کا طریقہ	۴
۱۷	جنت کے دروازے کس پر کھلتے ہیں اور خدا کو راضی کرنے کا طریقہ	۵
۲۰	سعادت مند کون؟ خدا کے عہد لینا اور اذان اقامت کہ کر نماز پڑھنا	۶
۲۱	نمازی قل ھو اللہ اور آیت الکرسی پڑھنا، سب سے بہتر نماز؟	۷
۲۲	نماز میں درود اور نماز جماعت کا ثواب	۸
۲۳	جمعہ کے دن درود پڑھنا اور حضرت ابراہیم کا ساتھی ہو جانا	۹
۲۴	اس سے خدا حساب نہ لے گا، عطر لگا کر اور شادی شدہ کی نماز کی	۱۰
۲۷	زکوۃ، حج اور روزہ کا ثواب	۱۱
۲۹	سنتی رجب کے روزے اور سب سے افضل روزہ	۱۲
۳۲	رمضان کی فضیلت	۱۳
۳۵	عید غدیر کا روزہ	۱۴

۱۵	جس کو روزے رکھنا مشکل لگے، سادات کی زیارت اور امام حسین کی زیارت	۳۶
۱۶	ائمہ اہلبیت کی زیارت سے اور جو زیارت نہ کر سکے؟ قرآن پڑھنے کی فضیلت	۳۹
۱۷	اہم سورتوں کے پڑھنے کا ثواب	۴۰
۱۸	گناہوں سے بچنے والے توبہ کرنے والے، تعلیم دینے والے کی فضیلت	۴۸
۱۹	طالب علم، عالم اور بلاحساب جنت میں جانے والے	۴۹
۲۰	مومن کی مدد کرنا، قرض دینا، سب سے افضل صدقہ	۵۱
۲۱	جمعہ کا دن، مومن کی آب بتاں دینا، خوش کرنا، مدد کرنا	۵۳
۲۲	مومن کا مقام، اور دعا کو قبول کرانے کا طریقہ	۵۸
۲۳	تسبیح فاطمہ اور استغفر اللہ کا پڑھنا	۵۹
۲۴	ائمہ کا ساتھی بننے کا طریقہ اور استغفار کی اہمیت، خدا کے خوف سے رونا	۶۰
۲۵	خدا کی محبت میں رونا، خدا سے اچھی توقعات اور عقیق کی انگوٹھی	۶۳
۲۶	آخرت کا غم، خدا کی حمد اور شکر اللہ کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ	۶۶
۲۷	مومن سے ملاقات، ائمہ کی باتوں کو زندہ کرنا، خدا کا شکر اور مومن کی عمر	۶۸
۲۸	بخار اور بیماریوں مصیبتوں کا ثواب	۷۰
۲۹	فشار قبر، مصیبت کا اجر، بیٹیوں کی فضیلت	۷۳
۳۰	برائیوں کا بیان	۷۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الہ الا اللہ کے سمجھ کر پڑھنے کا ثواب

خدا نے حدیث قدسی میں فرمایا: اے موسیٰ! اگر تمام زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی تمام مخلوقات کو ایک ترازو میں رکھا جائے اور لا الہ الا اللہ (کے عقیدے) کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ کا پلڑا بھاری ہو کر جھک جائے گا (یعنی الا الہ الا اللہ کو سمجھ کر دل سے ماننا اور اس کا پڑھتے رہنا اور اس کے تقاضے کے مطابق خدا کی عملاً اطاعت کرنا بے حد وزنی عمل ہے۔ اس کا ثواب بے حد زیادہ ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جو شخص اس حالت میں مرا کہ لا الہ الا اللہ کی دل سے گواہی دے رہا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو اللہ کا شریک مان رہا تھا تو وہ جہنم واصل ہوگا۔ (جناب رسولؐ خدا)

جبرئیلؑ نے کہا قیامت کے دن جن لوگوں کے چہرے سفید نورانی چمکدار ہوں گے وہ نعرے لگا رہے ہوں گے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ (یعنی کوئی لائق عبادت وغلامی نہیں ہے سوا اللہ کے اور اللہ بے حد بڑا ہے) اور جن لوگوں کے منہ کالے ہوں گے وہ پکار رہے ہوں گے یا ویلا یا ثبورا، (ہائے افسوس، ہائے ہماری تباہی) (جناب رسولؐ خدا)

جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے (یعنی اس کلمہ کو دل سے سمجھ کر ماننا اور اس کا اقرار کرنا اور اس پر عمل کرنے کی قیمت جنت ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

(کلمہ لا الہ الا اللہ کے بعد) خدا کے خوف سے بہنے والے آنسو کے ہم وزن کوئی چیز نہیں۔ اگر ایسا آنسو چہرے پر بہ جائے گا تو پھر نہ کبھی تنگی ہوگی، نہ ذلت نہ رسوائی۔ (رسولؐ خدا) (کیونکہ خدا کی ناراضگی کے خوف سے رونا خدا کی معرفت کامل کا نتیجہ اور ثبوت ہے)

(موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چن لیے

قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے) اقبال

جو مسلمان (دل سے سمجھ کر) لا الہ الا اللہ کا کلمہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے تمام اچھائی کے راستے کھل جاتے ہیں۔ اس کے نامۂ اعمال سے برائیوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس کی برائیوں کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ جو ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)

لا الہ الا اللہ کی دل سے سمجھ کر گواہی دینے کے برابر خدا نے کسی اچھی چیز کو پیدا ہی نہیں کیا۔ اس لیے کوئی چیز فضیلت میں اس کی برابر نہیں۔ (امام محمد باقرؑ)

(کیونکہ اس سے بڑی حقیقت اور کوئی صداقت نہیں)

لا الہ الا اللہ کو سمجھ کر دل سے مان کر پڑھنا سب سے افضل اور بہترین عبادت ہے۔

(امام جعفر صادقؑ)

اس لیے تم لوگ اکثر یہ کلمہ پڑھو کیونکہ اللہ کو اس سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں۔

(فضل شاگرد امام جعفر صادقؑ)

جو شخص سو (۱۰۰) دفعہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے پڑھتا ہے وہ عمل کے لحاظ سے تمام لوگوں سے افضل ہے۔ سوا اس کے جس نے اس سے بھی زیادہ مرتبہ یہی کلمہ پڑھا ہو۔ (امام محمد باقرؑ)

جو شخص سونے سے پہلے ۱۰۰ دفعہ یہ کلمہ پڑھے گا، خدا جنت میں اس کے لیے گھر بنائے گا اور جو سونے سے پہلے ۱۰۰ دفعہ استغفر اللہ ربی پڑھے گا، اس سے گناہ اس طرح دور ہو جائیں گے جیسے خزاں میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص اخلاص کے ساتھ (سچی نیت کے ساتھ) لا الہ الا اللہ پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اخلاص کا معیار (پہچان) یہ ہے کہ یہ کلمہ اس کو ان تمام کاموں سے روک دے جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(زباں نے کہہ بھی دیا لا الہ الا اللہ تو کیا حاصل؟
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔) اقبال

جو مسلمان لا الہ الا اللہ (عقل سے سمجھ کر) بلند آواز سے پڑھے تو اس کے گناہ اس طرح گر جاتے ہیں جیسے خزاں میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ (امام صادقؑ)

خداوند عالم نے حدیث قدسی میں فرمایا ''کلمہ لا الہ الا اللہ (کا دل سے عقیدہ رکھنا) میرا قلعہ ہے۔ جو میرے قلعے میں داخل ہو گیا۔ (یعنی جس نے اس کلمہ کو سمجھ کر دل سے مان لیا) وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔ مگر اس کی کچھ شرطیں ہیں''۔ اور میں بھی ان شرطوں میں سے ایک ہوں (یعنی اس کلمہ کے ساتھ ساتھ محمدؐ وآل محمدؐ کو مان کر ان کی پیروی کرنا ضروری ہے)
(حضرت امام علی رضاؑ)

جو شخص دل سے سمجھ کر ۱۰۰ دفعہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین (صبح کی نماز کے بعد) کہے (یعنی نہیں ہے کوئی لائق عبادت سوا اللہ کے وہی حقیقی بادشاہ ہے واضح طور پر) تو تمام قوتوں والا ہمارا پالنے والا مالک اس کو فقر وفاقے سے پناہ میں رکھے گا۔ اس کو مالدار بنادے گا۔

۲۔ قبر کی وحشت اور خوف کو دور کر دے گا۔

۳۔ جنت کا دروازہ اس کے لیے کھول دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص اپنے تکبر کو دور کر کے کلمہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے کہے گا خدا اس کے اس ذکر سے ایک پرندہ پیدا کرے گا، جو قیامت تک اس کے سر پر سایہ کرتا رہے گا۔ اور اس شخص کے ثواب کے لیے خدا کا ذکر کرتا رہے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص دل سے یہ گواہی دے کہ اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہٗ الھاً واحداً احداً صمداً لم یتخذ صاحبۃً ولا والدا

یعنی ''میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا لائق عبادت سوا اللہ کے، جو کیلا ہے، اس کا

کوئی شریک نہیں، ہے ایک ہے، یکتا ہے، بے نیاز ہے (اس کو کسی کی کوئی ضرورت نہیں) اس کے نہ بیوی ہے نہ اولاد ہے" خدا اس کے لیے ساڑھے چار کروڑ نیکیاں لکھے گا اور اس کے ساڑھے چار کروڑ گناہ مٹا دے گا۔ چار کروڑ درجات بلند فرمائے گا۔ اور جنت میں گھر بنائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص روزانہ پندرہ ۱۵ دفعہ پوری توجہ کے ساتھ یہ کلمات پڑھے گا تو اللہ اس کی طرف خود متوجہ ہوگا۔ اور اس کی طرف سے اپنی خاص توجہ نہیں ہٹائے گا۔ یہاں تک کہ وہ شخص جنت میں داخل ہو جائے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لا الہ الا اللہ حقاً حقا:

لا الہ الا اللہ ایماناً و تصدیقا۔ لا الہ الا اللہ عبودیۃً ورقا

(یعنی نہیں ہے کوئی لائق غلامی سوا اللہ کے۔ یہی حق ہے، یہی سچی حقیقت ہے۔ کوئی خدا نہیں ہے سوا اللہ کے۔ یہی میرا دین وایمان ہے۔ اس کی میں دل سے تصدیق کرتا ہوں۔ گواہی دیتا ہوں۔ کوئی خدا نہیں ہے سوا اللہ کے، اُسی کی میں غلامی کرتا ہوں اور اس کا میں ادنیٰ غلام ہوں) (امام جعفر صادقؑ)

کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ جو دعا کرے اور آخر میں یہ کلمات کہے اور اس کی حاجت پوری نہ ہو۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ ماشاء اللہ لاحول ولا قوت الا باللہ (یعنی نہیں ہے کوئی طاقت، کوئی قوت سوا اللہ کے وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے) (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص لا الہ الا اللہ کے بعد محمدؐ رسول اللہ پڑھے اور دل سے سمجھ کر اس کی گواہی دے تو اس کے لیے ۲۰ لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ نبی کی نبوت کی گواہی دینے کے بعد اس کو خدا کی اطاعت کرنے کا ذریعہ مل گیا جو تمام کامیابیوں کی چابی ہے۔)

سبحان اللہ اور الحمد اللہ پڑھنے کا ثواب

جو شخص دل سے سمجھ کر ۱۰۰ دفعہ الحمد اللہ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) پڑھے تو یہ عمل برابر ہے کہ اس نے ۱۰۰ گھوڑے جہاد کے لیے تیار کر کے بھیجے۔ جو شخص ۱۰۰ دفعہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے پڑھے تو وہ تمام لوگوں سے افضل ہوگا۔ سوا اس کے جس نے اس سے زیادہ یہی کلمہ پڑھا ہو۔ جب امیروں کو یہ خبر ملی تو انہوں نے حج کرنے کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرنا شروع کر دیا۔ غریبوں نے رسول خداؐ سے شکایت کی تو رسول خداؐ نے فرمایا: ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء: یہ تو اللہ کا فضل و کرم ہے وہ جسے چاہے عطا کرے۔ (جناب رسول خداؐ)

سبحان اللہ والحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

رسولؐ خدا نے فرمایا تم لوگ اپنے آپ کو چھپالو۔ صحابؓہ نے پوچھا کس دشمن سے؟ فرمایا جہنم کی آگ سے یہ پڑھ کر سبحان اللہ والحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (جناب رسولؐ خدا)

جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان اللہ العظیم وبحمدہ سمجھ کر دل سے مان کر پڑھتا ہے، خدا تین ہزار نیکیاں لکھتا ہے۔ اور تین ہزار درجات بلند کرتا ہے۔ ایک پرندہ جنت میں پیدا کرتا ہے۔ جو تسبیح کرتا رہتا ہے۔ اور اس کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے۔ (امام رضاؑ)

ترجمہ یہ ہے کہ اللہ ہر عیب سے پاک ہے اسکی تعریفوں کے ساتھ۔ اللہ ہر غیب سے پاک ہے جو عظیم ہے اسکی تعریف کے ساتھ)

سبحان اللہ (یعنی اللہ ہر غیب سے پاک ہے)

۱۰۰ دفعہ پڑھنا خدا کا ذکر کثیر کرنا ہے۔ (امام صادقؑ)

الحمد اللہ کما ھو اھلہٗ (تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جیسی تعریفوں کا وہ مستحق ہے۔)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جیسا کہ وہ اس کا اہل ہے۔ کہنے سے فرشتے پریشان ہو

جاتے ہیں کہ کتنا ثواب لکھیں؟ خدا فرماتا ہے تم بس یہ لکھ لو (کہ اس نے یہ کلمہ دل سے کہا ہے)اب اسکا پورا ثواب دینا میرا کام ہے (جتنا چاہوں گا ثواب دوں گا) (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص (چار۴) دفعہ صبح وشام الحمد اللہ رب العالمین کہے

اس نے دن اور رات دونوں کا شکریہ ادا کر دیا (امام جعفر صادقؑ)

کون سا عمل خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے؟

فرمایا اللہ کی بڑائی کو بیان کرنا یعنی محمد اللہ پڑھنا۔ یعنی خدا کی عظمت کو بیان کرنا۔

(امام محمد باقرؑ)

(کیونکہ یہی سب سے بڑی حقیقت ہے اور اسی کو سمجھ کر انسان خدا سے محبت اور اطاعت کرتا ہے)

عاقل کا ثواب

جو شخص دین اور قرآن پر اپنی عقل کو استعمال کرے وہ عاقل ہے، وہی دین دار ہے۔ جو دین دار ہے وہی جنت میں داخل ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ) (عقل کے معنی تعلق جوڑنے کے ہیں۔ جو خدا کی معرفت عقل سے حاصل کرتا ہے، وہ خدا سے محبت اور اطاعت کا تعلق جوڑ لیتا ہے، وہی عقلمند ہے)

جو دس (۱۰) خوبیوں کے ساتھ خدا سے ملے گا وہ جنت میں جائے گا

۱۔ لا الہ الا اللہ (پر یقین)

۲۔ محمد رسول اللہؐ کی دل سے گواہی

۳۔ رسولؐ جو پیغام لائے ہیں اس کا دل سے اقرار

۴۔ نماز پابندی سے پڑھنا

۵۔ روزہ رکھنا

۶۔ زکوٰۃ ادا کرنا

۷۔ حج ادا کرنا

۸۔ خدا کے دوستوں سے دوستی اور محبت کرنا اور

۹۔ اللہ کے دشمنوں کو دشمن رکھنا

۱۰۔ ہر نشہ لانے والی چیز سے دور رہنا (امام محمد باقرؑ)

اللہ اس کو اپنے جوار (پڑوس) میں جگہ دے گا

اور اس پر خدا سے ملاقات کرنے پر کوئی پابندی بھی نہ ہوگی اور خدا نے اس کے لیے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو

۱۔ خدا کو اپنا پالنے والے مالک دل سے سمجھ کر مانے

۲۔ محمد مصطفیٰؐ کو خدا کا نبیؐ دل سے مانے

۳۔ اور علیؑ کے خدا کے مقرر کیے ہوئے امام ہونے کا دل سے اقرار کرے اور

۴۔ خدا کے فرض کیے ہوئے کاموں کو عملاً انجام دے۔ (امام محمد باقرؑ)

مفضل نے امامؑ سے کہا یہ تو خدا کی اتنی عظیم مہربانی ہے جس کی کوئی دوسری مثال نہیں۔ امامؑ فرمایا ہاں تم لوگ تھوڑا سا عمل کر کے عظیم ترین نعمتیں حاصل کر لو۔ (امام محمد باقرؑ)

وضو کرتے ہوئے خدا کا ذکر کرنے سے

۱۔ پورا بدن پاک ہو جاتا ہے

۲۔ اگلے وضو تک کے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ اگر وضو کرتے ہوئے بسم اللہ نہیں پڑھی یا اللہ کا ذکر نہیں کیا تو صرف وہ حصے پاک ہوتے ہیں جہاں وضو کا پانی پہنچتا ہے۔ اس لیے جس نے وضو کرتے ہوئے خدا کا ذکر کیا گویا اس نے غسل کیا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو وضو کر کے پانی پونچھ لے

اس کے لیے صرف ایک نیکی ہے جو وضو کا پانی نہ پونچھے اس کے لیے ایک وضو میں تیس (۳۰) نیکیاں ہیں۔ (امام محمد باقرؑ)

مغرب اور صبح کی نماز کا وضو

دن رات کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، سوا گناہان کبیرہ کے۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

نوٹ (گناہان کبیرہ یعنی بڑے گناہ پر شرمندہ ہو کر خدا سے معافیاں مانگنے، انکی تلافی کرنے اور اپنی اصلاح کر لینے سے معاف ہوتے ہیں)

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے سے

جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

وضو پر دوسرا وضو خاص کر عشاء کی نماز کے لیے

دوبارہ وضو کرنا خدا کی قسم گناہوں کو مٹا دیتا ہے (امام علی رضاؑ)

جو وضو پر دوسرا وضو کرتا ہے تو خدا اس کی توبہ کی تجدید کر دیتا ہے، بغیر اس کے کہ وہ استغفار پڑھے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(فرض وضو پر دوسرا وضو کرنا نور علی النور ہے۔ خدا اسکی وجہ سے توبہ لکھتا ہے اور قبول کرتا ہے یعنی گناہوں سے پاک کرتا ہے)

سونے سے پہلے جسم اور کپڑے پاک کرنے سے

اس کی رات اس طرح گزرتی ہے کہ اس کا بستر مسجد کی طرح ہو جاتا ہے۔

(امام صادقؑ)

جو اپنے بھائی کی شرم گاہ دیکھنے سے نگاہ بچاتا ہے

تو خدا قیامت کے دن اسے سخت گرمی سے امان میں رکھے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سر کے بالوں میں کھنگی کرنا

وبا کو دور کرتا ہے۔ روزی کو کھینچ لاتا ہے۔ جماع کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جمعہ کے دن ناخن کاٹنا اور مونچھیں کترنا

انگلیوں سے بیماریوں کو نکال دیتا ہے، صحت کو جسم میں داخل کرتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جمعرات کو سارے ناخن کاٹے ا یک ناخن جمعہ کو کاٹے تو خدا فقر و فاقے کو اس سے دور کر دیتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

غرض ناخن کاٹنا بڑی بڑی بیماریوں کو روکتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

سفید جوتے پہننے والا

اتنا مال کمالے گا کہ اس کا حساب نہ ہو سکے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

آئینہ بار بار دیکھ کر خدا کی تعریف کرنے پر

خدا اس کے لیے جنت کو واجب کر دیتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

یہ ایمان کا کمال ہے اور جنت کے دروازے اس پر کھول دیئے جاتے ہیں

۱۔ جو وضو مکمل طور پر کرتا ہے۔

۲۔ نماز پوری توجہ اور اہتمام سے پڑھتا ہے۔

۳۔ اپنے مال کی زکوۃ (کم سے کم بچت کا ڈھائی فیصد) فقراء کو دیتا ہے

۴۔ اپنے غصے اور شر کو لوگوں سے روکتا ہے

۵۔ اپنی زبان قابو میں رکھتا ہے

۶۔ اپنے گناہوں پر خدا سے بار بار معافیاں مانگتا ہے

۷۔ نبی اور آل نبی ﷺ کی نصیحتوں پر عمل کرتا ہے۔ تو اس کا ایمان کامل ہے اور جنت کے دروازے اس کے لیے کھول دیۓ گئے ہیں (جناب رسول خداؐ)

خدا کو راضی کرنے کا طریقہ

جو سمجھ کر دل سے مان کر یہ کہے کہ رضیتُ وباللہِ ربًا وبالاسلامِ دیناً، وبمحمدٍ رسول وباَھلِ بیتہ اولیا (یعنی) میں اللہ کو اپنا پالنے والا مالک ماننے پر راضی ہوں، اسلام کو اپنا دین یعنی طریقہ زندگی مانتا ہوں، محمد کو خدا کا سچا رسول مانتا ہوں، اور ان کے اہلبیتؑ کو خدا کا خاص دوست اور اپنا حاکم ماننے پر راضی ہوں۔ یہ بات دل سے مان کر راضی ہونے والے کا اللہ پر یہ حق بن جاتا ہے کہ خدا قیامت کے دن اس سے راضی ہو جاۓ۔ (جناب رسول خداؐ)

(خدا کے ہم سے راضی ہو جانے سے بڑھ کر ہماری کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی کیونکہ غلام کی یہی سب سے بڑی کامیابی ہے)

رات دن دعا کرتے رہو

کیونکہ یہ مومن کا اسلحہ ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

خوش قسمت اور سعادت مند وہ آدمی ہے

۱۔ جو اپنے گھر میں گناہوں سے اور ہر قسم کی گندگی سے پاک رہے

۲۔ پھر میری زیارت (ملاقات) میرے گھر (مراد مسجد) میں آ کر کرے۔ یہ بات جان لو کہ جس کی زیارت کی جاتی ہے۔ اس پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ زیارت کے لیے آنے والے کی عزت کرے۔ اور قیامت کے دن کے لیے خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو رات کے

اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چل کر آتے ہیں تا کہ صبح ہونے کے پیارے وقت کو مسجدوں میں دیکھیں۔

(خدا کا کلام از توراۃ بروایت امام جعفر صادقؑ)

جو باقاعدگی سے مسجدوں میں جاتا ہے

وہ آٹھ (۸) فائدوں میں سے ایک ضرور پائے گا۔

۱۔ ایسا بھائی جو خدا کی راہ میں کوشش کرنے میں اس کو فائدہ پہنچائے۔

۲۔ مفید اور نیا علم۔

۳۔ محکم (واضح) آیت کا علم

۴۔ خدا کی ایسی رحمت جو اس کا انتظار کر رہی ہوگی۔

۵۔ ایسی کوئی بات (کا علم) جو اس کو برباد ہونے سے بچالے۔

۶۔ کوئی ایسی بات (کا علم) جو اس کو ہدایت کرنے والی ہوگی

۷۔ گناہ کرنا چھوڑ دے گا۔

۸۔ خدا کے خوف سے یا خدا اور لوگوں کی شرم کی وجہ سے (حضرت علیؑ)

جو مسجد کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو اس کے ہر قدم پر اس کے ثواب کے لیے ساتوں زمین (کے طبقے) خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

وضو کر کے میرے گھر مسجد میں میری زیارت کے لیے آئے گا

تو جس کی زیارت کی جائے اس پر لازم ہے کہ اپنی زیارت کرنے والے کی عزت کرے۔

(کلام خدا بحوالہ امام صادقؑ)

جب لوگ گناہ پر گناہ کرتے ہیں

تو اللہ چاہتا ہے کہ ان پر عذاب کرے مگر جب وہی لوگ نماز کے لیے قدم بڑھاتے ہیں، خاص کر سفید بال والے کمزور، اور جب بچوں کو قرآن کی تعلیم لیتے ہوئے خدا دیکھتا تو بے ان لوگوں پر رحم کرتا ہے اور اپنا عذاب ٹال ٹال دیتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

(کیونکہ شاید قرآن پڑھنے والوں اور نماز پڑھنے والوں سے اصلاح کی توقع کی جا سکتی ہے)

اس کے لیے خدا کا عہد (وعدہ) ہوگا

جو پانچوں فرض نمازوں کو قائم کرے گا (باقاعدگی سے پڑھے گا)، وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ کے ساتھ اس کا یہ عہد (وعدہ) ہوگا کہ خدا اس کو ضرور جنت میں داخل کرے۔ لیکن جو شخص نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا نہیں کرتا، اس کے فیصلے کا اختیار خدا کو ہوگا کہ چاہے تو اس کو معاف کرے، چاہے تو اس پر عذاب کرے (یعنی خدا اسکو جنت بھیجنے کا پابند نہ ہوگا۔ معلوم ہوا نماز کو ان کے مقرر اوقات میں ادا کرنا ضروری ہے۔) (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ خدا نے نمازوں کو اوقات کے ساتھ فرض کیا ہے۔)

نفل نمازیں پڑھنا

مومن کے لیے خدا سے قریب ہونے کا ذریعہ ہے (یعنی خدا کا پسندیدہ محبوب بننے کا ذریعہ ہے) (حضرت علیؑ)

مکہ کی مسجد الحرام میں نماز ادا کرنا

دوسری تمام مسجدوں میں ایک لاکھ رکعت پڑھنے سے بھی افضل ہے۔ (امام علی رضاؑ)

میری مسجد (مسجد نبوی مدینہ) میں نماز پڑھنا دس ہزار ان نمازوں کی برابر ہے جو کسی دوسری مسجد میں پڑھی جائیں۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو شخص نماز اذان اور اقامت کہہ کر پڑھتا ہے

اس کے پیچھے فرشتوں کی اتنی لمبی قطار نماز ادا کرتی ہے جس کا سرا نظر نہیں آتا مگر جو شخص صرف اقامت پڑھ کر نماز پڑھتا ہے، تو اس کے پیچھے صرف ایک فرشتہ نماز پڑھتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

دوسری روایت میں ہے کہ اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کے پیچھے مشرق سے مغرب بلکہ آسمان و زمین کے فاصلے کے برابر فرشتوں کی صف نماز پڑھتی ہے۔ (امام جعفر صادق)

(یعنی جس قدر خلوص اور توجہ سے پڑھے گا اس قدر نماز قیمتی ہوگی، نیز یہ کہ اذان دینے کا مطلب دوسروں کو نماز کے لیے بلانا ہے۔ اس لیے اذان دینے پر فرشتے اس کے پیچھے نماز پڑھنے آجاتے ہیں)

جو شخص نماز میں قل ھو اللہ احد انا انزلنا اور آیۃ الکرسی پڑھتا ہے

تو خدا اس کے لیے تمام انسانوں کے اعمال سے افضل عمل کی راہ کھول دیتا ہے۔ سوا اس شخص کے جو اس جیسا عمل انجام دے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(یعنی خدا اس کو سب سے افضل اعمال انجام دینے کی توفیق اور مواقع فراہم کر دیتا ہے۔ کیونکہ یہ سورے قرآن کے افضل ترین سورے ہیں)

جو لوگ نماز میں لمبا قنوت پڑھیں گے

قیامت کے دن ان کا خدا کے سامنے کھڑا رہنا سب سے زیادہ آرام وسکون اور لذت والا ہوگا۔ (جناب رسولؐ خدا بروایت ابوذرؓ)

(کیونکہ قنوت پڑھتے ہوئے خدا کے سامنے کھڑا رہنا خدا کو بے حد پسند ہے اس لیے شاید

خدا اسبا قنوت پڑھنے والے کو اس طرح نوازتا ہے۔)

جو شخص رکوع کو مکمل طور پر ادا کرے گا

اس کی قبر میں وحشت (خوف) داخل نہ ہوگی۔ (امام محمد باقرؑ)

سمجھ کر دل سے اچھی طرح مکمل سجدہ کرنے سے

۱۔ اس کے گناہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں

۲۔ اس کا درجہ خدا کے پاس بلند ہو جاتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص سجدے میں اپنی دونوں ہتھلیاں (خدا کی تعظیم میں)

زمین سے ملاتا ہے تو قیامت کے دن کی ہتھکڑی اس سے ہٹالی جاتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

بندہ خدا سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ خدا کے سامنے سجدہ میں ہوتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

سجدہ کے وقت شیطان ہاتھ ملتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس! ان لوگوں نے خدا کی اطاعت کی اور میں نے نافرمانی کی۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص رکوع سجدوں میں درود پڑھتا ہے

تو اللہ فرماتا ہے کہ اس کو جتنا ثواب رکوع سجدوں کے بدلے دو، اتنا ہی ثواب درود کے بدلے دو۔ (امام محمد باقرؑ)

(یعنی رکوع سجدوں کا ثواب دوگناہ دو

شاید اس لیے کہ اس نے خدا کا حق بھی ادا کیا اور رسول اور اہلبیت رسول کا حق بھی ادا کیا۔)

جو شخص صبح کی نماز فجر کے طلوع ہوتے ہی پڑھتا ہے

اسکی نماز دو ۲ دفعہ لکھی جاتی ہے کیونکہ اسکی رات کے جانے والے فرشتے بھی لکھتے ہیں۔ (اور صبح کو آنے والے فرشتے بھی لکھتے ہیں) اول وقت کی نماز کی فضیلت اتنی ہے جتنی آخرت کو دنیا پر فضیلت حاصل ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو مسافر جمعہ کی نماز، جمعہ کی نماز کی محبت میں پڑھتا ہے

خدا اس کو وطن کے ۱۰۰ جمعے پڑھنے کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جماعت کی نماز کا ثواب

اکیلے نماز پڑھنے سے (کم سے کم) ۲۳ درجے افضل ہے اور ۵۰ نمازوں کے برابر ہے، اس کے لیے جو ایمان اور ثواب حاصل کرنے کے لیے جماعت کی نماز پڑھتا ہے اس نے اپنا عمل خدا کے نزدیک قابل قبول بنالیا۔ (یعنی جماعت کی نماز لازماً قبول ہوتی ہے) (امام جعفر صادقؑ)

جو جمعہ کا دن پائے، وہ عبادت کے سوا کوئی اور کام نہ کرے

کیونکہ جمعہ کے دن اللہ اپنے بندوں کو معاف بھی کرتا ہے، اور اپنی رحمت بھی نازل کرتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد یہ درود پڑھے گا

خدا اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا، ایک لاکھ گناہ مٹائے گا، ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا ایک لاکھ درجے بلند کرے گا۔ وہ درود یہ ہے

اللھم صل علی محمدؐ آل محمدؐ الاوصیاء المرضین بافضل صلواتک وبارک علیھم بافضل برکاتک والسلام علیھم وعلی اروا حھم واجسادھم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (مالک خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پہ

جو رسولؐ خدا کے اوصیاء (جانشین) ہیں، جن سے تو راضی ہے، وہ تجھ سے راضی ہیں۔ ان پر بہترین رحمتیں، برکتیں نازل فرما۔ ان پر میرا اور تیرا سلام ہو، ان کی روحوں پر بھی اور ان کے جسموں پر بھی یعنی ان کے جسموں اور روحوں پر اپنی خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔ (امام محمد باقرؑ)

خدا اس کو حضور اکرمؐ اور حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ رکھے گا

جو جمعہ کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۃ فاتحہ سات (۷) دفعہ چاروں قل پڑھے۔ پھر ایک دفعہ سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے اللھم اجعلنی من اھل الجنۃ التی حشوھا برکۃ وعمارھا الملائکۃ مع نبینا محمد وابینا ابراھیم (یعنی مالک مجھے اس جنت میں رکھنا جس کا تکیہ تیری برکت ہے، جس کے رہنے والے تیرے فرشتے ہیں مجھے حضرت محمد مصطفیٰؐ اور حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ رکھنا۔ پھر اگلے جمعے تک اس تک کوئی بلا بھی نہ پہنچے گی۔ (امام جعفر صادقؑ)

اس شخص سے خدا کوئی حساب نہ لے گا

جو خدا سے اس حالت میں ملے کہ اس نے دنیا میں (۱) خود کو خدا کی نافرمانیوں سے بچایا ہو اور

۲۔ فرائض کو ادا کر کے ثواب کی امید لگائی ہو اور

۳۔ محمدؐ و آل محمدؑ کی ولایت (حکومت) کو دل سے مانا ہو۔

اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ (امام محمد باقرؑ)

(یعنی بلا حساب کتاب بخشا جائے گا کیونکہ اس کے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔)

رمضان کے جمعے دوسرے جمعوں سے اسی طرح افضل ہیں

جیسے رسولؐ خدا تمام رسولوںؑ سے افضل ہیں۔ (امام محمد باقرؑ)

عطر یا خوشبو لگا کر نماز پڑھنے

سے ہر رکعت ستر (۷۰) رکعتوں سے افضل ہو جاتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

شادی شدہ آدمی کی دو (۲) رکعت نماز

غیر شادی شدہ کی سترہ (۱۷) رکعتوں سے افضل ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

مومن کی عزت اور شان و شوکت

۱۔ نماز تہجد پڑھنے میں ہے۔

اس لیے کہ وہ اس وقت خدا سے اکیلے میں ملاقات کرتا ہے

۲۔ اور لوگوں سے بے نیاز ہو جانے میں ہے۔ (یعنی کسی سے کچھ نہ مانگے اور کسی سے کوئی توقع نہ رکھے۔ صرف خدا سے مانگے اور اپنی محنت سے کمائے۔) (امام جعفر صادقؑ)

نماز تہجد کی آٹھ رکعتیں آخرت کی زینت ہیں

جس طرح مال اولاد دنیا کی زینت (سجاوٹ اور عزت) ہیں (امام جعفر صادقؑ)

وہ شخص جھوٹا ہے کہ جو نماز تہجد پڑھے اور پھر کہے کہ میں بھوکا ہوں۔ اس لیے کہ خدا نے نماز تہجد پڑھنے والے کے اخراجات پورا کرنے کی خود ذمہ داری لے لی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنا (نماز تہجد)

۱۔ بیماری کے لیے صحت ہے اور

۲۔ خدا کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

۳۔ انبیاء کرام کا اخلاق ہے اور

۴۔ اور خدا کی رحمت طلب کرنا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جب آدمی نماز تہجد کے لیے اٹھتا ہے تو خدا فرشتوں سے کہتا ہے۔ "دیکھو یہ میرے قریب ہونے کے لیے وہ چیز لے آ رہا ہے جو میں نے اس پر فرض بھی نہیں کی ہے۔ یہ تین باتوں سے ایک کا مجھ سے طلبگار اور امیدوار ہے

۱۔ مگر میں اس کے تینوں کام کروں گا یعنی اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔

۲۔ اس کی توبہ قبول کر لوں گا۔

۳۔ اس کے رزق کو بڑھا دوں گا۔ فرشتو تم گواہ رہنا، میں نے اس کی تینوں تمنائیں پوری کر دیں"

(امام جعفر صادقؑ)

وہ گھر جن میں رات کو قرآن کے ساتھ نماز شب پڑھی جاتی ہے وہ گھر آسمان والوں کے لیے اس طرح چمکتے ہیں جس طرح زمین والوں کے لیے ستارے چمکتے ہیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

سمجھ کر دو (۲) رکعت نماز پڑھنے سے اس کے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہتا

کیونکہ خدا سب گناہ معاف کر دیتا ہے، بشرطیکہ وہ نماز اس طرح پڑھے کہ سمجھ رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ (امام صادقؑ) (خدا نے خود فرمایا ہے کہ نماز گندے برے کاموں کو ختم کر دیتی ہے۔)

غور و فکر اور سمجھ سمجھ کر مختصر دو (۲) رکعت نماز

رات بھر کھڑے رہ کر نماز پڑھتے رہنے سے بہتر ہے (جناب رسولؐ خدا)

تفریح اور غفلت (یعنی) مغرب کے وقت نفل نماز چاہے دو (۲) رکعت ہی پڑھو

تو وہ نماز کرامت اور عزت کے گھر کا مالک بنا دیتی ہے۔ غفلت (یا تفریح) کا وقت مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

نماز فجر کے بعد (۱۱) گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھنے سے

انسان دن بھر کسی گناہ میں گرفتار نہیں ہوتا، چاہے شیطان کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرے

(حضرت علیؑ)

صبح کی نماز کے بعد مصلّے پر بیٹھے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے طلوع آفتاب تک

تو اس کا ثواب کعبہ کے زائر کی مانند ہے۔ خدا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے گا۔

(جناب رسولؐ خدا)

نماز مغرب کے بعد دو (۲) رکعت نفل بغیر کسی سے کوئی بات کیے پڑھنے سے

یہ دو (۲) رکعتیں علیین (بلندترین مقام) پر لکھی جائیں گی۔ اگر چار رکعت نفل پڑھے گا تو ایک حج مقبول اس کے لیے لکھا جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

خدا نے فرمایا کہ اگر تو نے میرا ذکر صبح اور عصر کے بعد ایک گھنٹہ کیا

تو میں تجھے غموں پریشانیوں سے محفوظ رکھوں گا۔ (حدیث قدسی از جناب رسولؐ خدا)

(ذکر سے مراد قرآن کی تلاوت، دعا کرنا ہے یا مطالعہ کرنا ہے)

زکوۃ کا ادا کرنا خدا کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے

اس لیے زکوۃ کے ادا کرنے سے غافل نہ ہونا (حضرت علیؑ)

(زکوۃ، بچت کا ڈھائی فیصد ہے۔ زکوۃ کا ادا کرنا بندوں کا حق ادا کرنا ہے)

اپنا مال زکوۃ دے کر محفوظ کرلو

اور بیماروں کا صدقے دے کر علاج کرو۔ زکوۃ دو گے تو مال زمین یا سمندر میں تلف (برباد) نہ ہوگا۔ (امام صادقؑ)

خدا کے لیے حج کرنے والے کے گھر والوں، رشتہ داروں اور جن کے لیے وہ دعا کرتا ہے

خدا ان سب کو معاف کر دیتا ہے۔ یہاں تک اگر وہ حاجی محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی کے

آخر تک بھی جن جن کے لیے دعا کرتا ہے، خدا ان سب کو بخش دیتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

بشرطیکہ وہ صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے حج کرے۔ لوگوں کو دکھانے کے لیے نہیں۔ پھر یقیناً خدا اس کو معاف کردے گا۔ (امام صادقؑ)

حج عمرہ کرو تا کہ جسم صحت مند، رزق وسیع، ایمان کی اصلاح ہو

اور گھر والوں کے اخراجات کمانے کی قابل ہو جاؤ۔ (امام زین العابدینؑ)

حاجی سے عرفات میں دو فرشتے کندھے پر ہاتھ مار کر کہتے ہیں

جو گذر ا وہ گذرا، تجھے اس سے معاف کر دیا گیا ہے۔ اب مستقبل پر نگاہ رکھنا (یعنی آئندہ خود کو گناہوں سے بچانا) (امام جعفر صادقؑ)

رسولؐ خدا نے عرفات میں فرمایا

خدا نے آج کے دن تم کو یہ انعامات دیئے ہیں کہ تم کو معاف کر دیا ہے۔ تمہارے گناہوں میں تمہاری اپنی شفاعت کو قبول فرمایا ہے۔ یہ خدا کا تم پر احسان ہے۔ لہذا اب تم کامیاب ہو گئے ہو کیونکہ تم بخشے جا چکے ہو۔ اور جو خدا کے اطاعت کرنے والے ہیں، ان کو خدا نے اپنے راضی ہونے کی ضمانت دی ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

اگر کوہ ابوقیس کی برابر سونا بھی اللہ کی راہ میں دو گے تب بھی

اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے جہاں حاجی حج کرنے کی وجہ سے پہنچ جاتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

حج کرنے والا تین چیزیں پالیتا ہے

ا۔ جہنم سے آزادی

۲۔ گناہوں سے بالکل پاک جیسے بچہ ماں کے پیٹ سے نکلتا ہے۔

۳۔اس کے گھر والے اور اس کا مال محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ حج کا کمترین فائدہ ہے۔
(امام جعفر صادقؑ)

جو حاجی سے مصافحہ کرتا ہے

وہ اس شخص کی برابر ہو جاتا ہے جس نے حجر اسود کو چوما ہو۔ (امام صادقؑ)

روزہ دار سوتے ہوئے بھی اللہ کی عبادت کر رہا ہے

جب تک وہ خدا کا فرماں بردار ہے (یعنی اگر گناہ نہیں کرتا تو وہ عبادت میں مصروف ہے) روزہ دار کا سونا عبادت اور سانس لینا تسبیح ہے

اس کا عمل قبول ہے اور اس کی دعا مستجاب (قبول) ہے

اس کے منہ خوشبو اللہ کو مشک سے زیادہ پسند ہے (جناب رسولؐ خدا)

صرف خدا کو خوش کرنے کی نیت سے ایک دن روزہ رکھنا

ایک سال روزہ رکھنے کی برابر ہے (بشرطیکہ نیت صرف اللہ کو راضی کرنے کی ہو) (جناب رسولؐ خدا)

جب روزہ دار افطار کرتا ہے تو خدا فرماتا ہے

تیری خوشبو اور تیری روح کتنی اچھی ہے، فرشتو گواہ رہنا میں نے اس کو بخش دیا ہے۔
(امام جعفر صادقؑ)

جو ایک دن بھی سنتی روزہ رکھے گا

اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ (رسولؐ خدا)

جو روزے میں خوشبو لگا کر خود کو خوشبودار بنائے گا

اس کی عقل کبھی زائل نہ ہوگی۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو رجب میں روزہ رکھے گا

خدا جنت کی رجب نامی نہر سے جنت میں اس کو سیراب کرے گا۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

جو رجب میں دو (۲) روزے نفل رکھے گا، اس کا ثواب زمین اور آسمان والے بتانے پر قادر نہیں ہیں۔ خدا اس کو دس (۱۰) صادقین تمام عمر کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کو شفاعت کا حق دیا جائے گا۔ جو تین روزے رکھے گا خدا افطار کے وقت فرمائے گا میں نے تیرے لیے پر اپنی محبت کو واجب کر دیا اور تیرے سب گناہ معاف کر دیے (رسولؐ خدا) (معلوم ہوا کہ خدا کی رحمت کی کوئی حد نہیں)

جو شخص رجب میں پانچ سنتی روزے رکھے گا

وہ جنت میں بلا حساب داخل ہوگا اور اس سے کہا جائے گا اپنے رب سے جو چاہے مانگ لے اس کا چہرہ قیامت کے دن چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ (رسولؐ خدا)

کون سا روزہ افضل ہے؟

فرمایا شعبان کا روزہ، جو شعبان کی عظمت کی وجہ سے رکھا جائے۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو شعبان میں دو (۲) روزے رکھے گا، اس کی برائیاں اس سے الگ کر دی جائیں گے۔

جو شعبان میں (۴) روزے رکھے گا خدا اس کے رزق کو وسیع کر دے گا۔

جو شعبان میں (۹) روزے رکھے گا منکر نکیر اس پر مہربان ہوں گے (جناب رسولؐ خدا)

جو شخص رمضان کو پا لے

۱۔ اور دنوں میں روزے رکھے

۲۔ راتوں میں پوری قوت کے ساتھ سنت نمازیں اور نماز تہجد پڑھے

۳۔ اپنی زبان اور شرمگاہ اور کانوں (تمام اعضاء) کو گناہ سے روکے رکھے، وہ گناہوں

سے اسطرح نکل جاتا ہے جیسے وہ بچہ جو ابھی پیدا ہوا ہو۔ جابرؓ نے کہا یہ کتنی اچھی حدیث ہے۔ رسول خدا نے فرمایا مگر شرائط بھی تو سخت ہیں۔ (جناب رسولؐ خدا)

جب رمضان کا چاند نکلتا ہے

تو جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ ہر افطار کے وقت لوگوں کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ رات بھر خدا کی طرف سے پکارنے والا پکارتا رہتا ہے۔ ''کیا کوئی مانگنے والا ہے؟ ہے کوئی معافیاں طلب کرنے والا؟

تاکہ میں اس کی دعائیں قبول کروں'' ایک پکارنے والا دعا کرتا ہے'' مالک خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو جانشین (مزید دولت) عطا فرما اور کنجوسوں کو ہلاک کر دے۔'' عید کے دن پکارنے والا پکارتا ہے'' یہ بخششوں کا دن ہے'' امام محمد باقرؑ نے فرمایا: یہ درہموں کی بخشش نہیں (گناہوں اور خاص عطاؤں کی بخششیں مراد ہیں۔)

(جناب رسولؐ خدا بروایت امام محمد باقرؑ)

جو شخص رمضان پالے اور خدا کی معافیاں نہ پاسکے تو گویا خدا نے اس کو خود سے دور کر دیا ہے۔ اس طرح جس کو والدین زندہ ملیں اور (وہ ان کی خوب خدمت کر کے) خدا کی معافیاں نہ پاسکے، اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ خدا نے اس کو خود سے اور اپنی رحمتوں سے دور کر دیا ہے۔ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پڑھ کر خدا کی معافیاں حاصل نہ کر سکے۔ (تو اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ) خدا نے اسکو (اپنی عطاؤں معافیوں سے) دور کر دیا ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

(معلوم ہوا کہ جو رمضان، والدین اور رسولؐ خدا اور ان کی اولاد پر درود پڑھنے جیسی خدا

کی عظیم نعمتوں کو اچھی طرح استعمال نہ کرے تو وہ خدا کی رحمتوں، معافیوں اور خاص عنایتوں سے دور رہے گا۔ اس کی مثال اس احمق کی سی ہے جو پیاسا ہو اور دریا کے کنارے پہنچ کر بھی پیاسا رہے)

رمضان کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے افضل ہے

رمضان کی راتوں میں ہر سنت نماز ستر (۷۰) راتوں کی نمازوں کے برابر ہے۔ اس مہینے کا مستحب کام کا ثواب واجب کاموں کے ثواب کی برابر ہے۔ اور ہر واجب کام ستر (۷۰) واجبات کی ادائیگی کے برابر ہے۔ رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب (بے حساب) جنت ہے۔ اس مہینے میں خدا مومن کے رزق میں اضافہ کرتا ہے۔ جو روزہ دار کو افطار کرائے گا اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ صحابہؓ نے کہا ہم اس پر قادر نہیں، تو رسولؐ خدا نے فرمایا: یہی ثواب اس کا ہے جو پانی یا دودھ سے روزہ افطار کروائے یا ایک کھجور ہی کھلا دے، جب کہ وہ اس سے زیادہ پر قادر نہ ہو۔

جو شخص رمضان میں غلاموں (نوکروں) پر آسانی کرنا سیکھے گا خدا اس کا حساب آسان کر دے گا۔ رمضان کا اول (عشرہ) رحمت ہے۔ درمیانی عشرہ مغفرت ہے۔ اور آخری عشرہ دعاؤں کی قبولیت ہے۔ اور جہنم سے آزادی (حاصل کرنا) ہے۔ جن باتوں سے خدا راضی ہوتا ہے وہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر ماننے اور میرے خدا کے رسول ہونے کی سچی گواہی ہے۔ اور تمہارے لئے ضروری ہے کہ رمضان کے مہینے میں خدا سے اپنی حاجتیں اور جنت ملنے کا سوال کرو، خدا سے عافیت (حفاظت صحت اور سکون) اور جہنم سے پناہ طلب کرو۔ (جناب رسول خداؐ)

خدا رمضان کے مہینے میں لوگوں کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے سوائے چھ چیزوں سے افطار کرے اور اپنی دل میں لوگوں سے دشمنی رکھتا ہو یا شطرنج کھیلتا ہو (امام جعفر صادقؑ)

امام محمد باقرؑ نے فرمایا'' خدا شب قدر میں سال بھر کے تمام فائدے، نقصانات، ولادت، موت رزق، اپنی اطاعت اور نافرمانیوں کو لکھتا ہے۔ اسکے فیصلے خدا اسی رات میں کرتا ہے جو یقینی ہوتے ہیں کیونکہ خدا اپنی مرضی کا مالک ہے۔

اور شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس رات میں نماز زکوۃ اور کوئی بھی نیک کام کرنا ان ہزار مہینوں کے نیک کاموں سے افضل ہے۔ جس میں شب قدر نہ ہو۔ اگر خدا اسطرح ہمارے اجر میں اضافہ نہ کرتا تو لوگ اتنا زبردست اجر حاصل نہ کر سکتے تھے۔ بس یہ اللہ ہے جو نیکیوں کو کئی کئی گنا بڑھا دیتا ہے (امام محمد باقرؑ) (کیونکہ خدا کی رحمت عطا کرنے کے لیے خود بہانے ڈھونڈتی ہے)

اگر تم کو معلوم ہو جاتا کہ رمضان کیا چیز ہے؟

تو تم اللہ کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتے۔ مثلاً پہلی رات ہی اللہ امت کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ ان کے بیس ۲۰ لاکھ درجے بلند فرماتا ہے۔

دوسری رمضان کو ہر قدم پر ایک سال کی عبادت کا ثواب اور ایک سال کے روزے کا ثواب لکھتا ہے۔ چوتھی رمضان کو جنت کے ستر ہزار محل عطا فرماتا ہے۔ پانچویں رمضان کو جنت الماوی کے ہزار شہر عطا فرماتا ہے۔ چھٹی رمضان کو جنت کے ایک لاکھ شہر عطا فرماتا ہے، آٹھویں دن ستر ہزار نمازوں اور ستر ہزار زاہدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ گیارہویں دن چار حج اور چار عمروں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ بارھویں دن تمہاری برائیں کو اچھائیوں میں میں بدل دیتا ہے۔ چودھویں دن اتنا ثواب عطا فرماتا ہے کہ جیسے آدمؑ نوحؑ ابراھیمؑ اور موسیٰؑ سے ملاقات کی ہو اور تمام نبیوںؑ کے ساتھ دو (۲) سو سال عبادت کی ہو۔ ۱۷ سترویں دن خدا فرماتا ہے کہ اس کے باپ دادا کو بھی معاف کر دیا اور اس سے قیامت کی تکلیفوں کو اٹھالیا۔ ۱۸ اٹھارویں دن خدا جبرائیل میکائیل اور عرش کے فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ امت محمدی کے لئے اگلے سال تک معافیاں طلب کرو۔ ۱۹ کو

تمام فرشتے تمہاری قبروں کی روزانہ زیارت کی اجازت طلب کرتے ہیں۔۲۰ کو ستر ہزار فرشتے تمہاری شیطانوں سے حفاظت پر مقرر کرتا ہے۔۲۱ کو تمہاری قبروں کو ایک ہزار فرسخ تک وسیع کر دیتا ہے۔۲۲ کو خدا ملک الموت کو حکم دیتا ہے تمہارے پاس اس طرح آئے جس طرح انبیاء کے پاس جاتا ہے اور منکر نکیر کا خوف تم سے اٹھا دیتا ہے اور دنیا و آخرت کا عذاب بھی تم سے دور کر دیتا ہے۔۲۳ کو یہ ثواب دیتا ہے کہ تم لوگ صراط پر سے شہیدوں اور صالحین کے ساتھ گزر و اور تم سب کو میری امت کی تمام یتیموں کے پیٹ بھر کر کھانا کھلانے اور کپڑے پہنانے کا ثواب دیتا ہے۔۲۷ رمضان کو اتنا ثواب عطا فرماتا ہے کہ جیسے تم نے ہر مومن اور مومنہ کی مدد کی ہو۔۲۹ کو دس لاکھ محل جنت میں عطا فرماتا ہے اور جب ۳۰ دن گزرتے ہیں تو خدا ان کو ہزار شہیدوں اور ہزار صدیقوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور ہر روزے کے بدلے ہزار روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور ہر روزے کے بدلے ہزار ۲۰۰۰ روزوں کا ثواب لکھتا ہے اور جہنم کی آگ سے آزادی اور امان لکھتا ہے۔

(جناب رسول خداؐ) جو ذی الحجہ میں حج کے دنوں میں روزے رکھے اس کو ہر روزے کے بدلے سو ۱۰۰ غلام آزاد کرنے، سو ۱۰۰ قربانی کے اونٹ خدا کی راہ میں دینے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔۱۸ آٹھ ذی الحجہ کے روزے، ہزار غلام آزاد کرنے، اور ہزار اونٹ گھوڑے خدا کی راہ میں دینے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔نو (۹) ذی الحجہ کے روزوں پر دو ہزار غلام آزاد کرنے اور دو ہزار قربانی دینے کے جانور اور دو ہزار گھوڑے خدا کی راہ میں دینے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور یہ روزے ۷۰ سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہیں۔پہلی ذی الحجہ کے روزے کا ثواب ۸۰ مہینوں کی عبادت کے برابر ہو۔

(جناب رسول خداؐ)

(معلوم ہوا خدا کا اصل مقصد ہمیں اپنی عطاؤں سے نوازنا ہے جس کے لیے وہ بہانے تلاش فرماتا ہے)

۱۸ ذی الحجہ عید غدیر کے دن

سب سے بڑی عید ہے جو زیادہ شرف والی ہے۔ اس دن روزہ رکھو، محمدؐ و آل محمدؐ پر کثرت سے درود پڑھو۔ جن لوگوں نے محمدؐ و آل محمدؐ پر ظلم کیا ان سے علیحدگی اختیار کرو۔ تمام انبیاء کرامؑ نے اپنے اوصیاء کو یہی حکم دیا ہے۔ اس دن ایک روزہ کا ثواب (۷۰) ستر مہینے روزے رکھنے کے برابر ہے۔ اور ۲۷ رجب کا روزہ بھی نہ چھوڑو۔ اسی دن حضرت محمدؐ پر نبوت اتاری گئی۔ اس دن بھی روزہ رکھنے کا ثواب ۷۰ مہینے روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ ۱۸ ذی الحجہ کو ہر اچھے عمل کا ثواب ۸۰ مہینے عمل کرنے کے برابر ہے۔ اس دن کثرت سے خدا کا ذکر و شکر کرو اور محمدؐ و آل محمدؐ پر کثرت سے درود پڑھو اور اپنے گھر والوں پر خرچ کر کے (انکو خوش کرو) اس دن کا روزہ ستر (۷۰) سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص رمضان بھر روزے رکھے

پھر آخری دن صدقہ دے کر، صبح غسل کر کے نماز عید پڑھنے جائے تو اس حالت میں پلٹے گا کہ اس کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ نماز عید پڑھنے کا ثواب یہ ہوگا کہ گویا اس نے تمام مسکینوں کو کھانا کھلایا ہے۔ نماز عید کے بعد چار رکعت نماز (شکر) اس طرح پڑھے گا تو کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے۔ گویا اس نے ساری آسمانی کتابیں پڑھیں۔ دوسری میں جمعہ کے بعد والشمس کا سورۃ پڑھے اس کو ان تمام چیزوں کے برابر ثواب ملے گا جن پر سورج طلوع ہوا۔ تیسری رکعت مین والضحیٰ پڑھے تو گویا اس نے تمام مسکینوں کو کھانا کھلایا اور چوتھی رکعت میں تمیں ۳۰ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو خدا آئندہ کے پچاس ۵۰ سال کے اور پچھلے گناہ بھی معاف کر دے گا۔

(جناب رسولؐ خدا)

عید کی نماز بغیر نماز جماعت کے نہیں ہو سکتی (امام محمد باقرؑ)

۲۵ ذی قعدہ کو

رات میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے اسی دن زمین کو کعبہ کے نیچے سے پھیلایا گیا تھا۔ جو آج روزہ رکھے گا تو وہ ۷۰ مہینے روزہ رکھنے کا ثواب پائیگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

پانی سے روزہ افطار کرنا

دل کی بیماریاں دھوڈالتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

جس کو ہر مہینے تین (۳) روزے رکھنے مشکل معلوم ہوں

وہ ہر روز ایک درہم (تقریباً ۳۰ روپیہ) صدقہ دے دے۔ یہ عمل تین روزے رکھنے سے افضل عمل ہے۔ (امام جعفر صادقؑ) (غریب آدمی کم دے سکتا ہے)

سنتی روزہ کسی مومن بھائی کے اصرار پر افطار کرلینا

۷۰ یا نوے روزوں سے افضل ہے۔ (امام صادقؑ)

اور اگر سنتی روزہ رکھنے والا یہ بتائے بھی نہیں کہ میں روزہ دار ہوں اور مومن کے کہنے پر افطار کرلے تو خدا اس کو ایک سال روزہ رکھنے کا ثواب دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ نہ بتانے کا مطلب خالص اللہ کے لیے عمل کرنا ہے۔ ریاکاری کے لیے نہیں)

جو میری یا میری اولاد کی زیارت کرے

اس کا مجھ پر یہ حق ہے کہ میں قیامت میں اس کی زیارت کروں اور اس کو اس کے گناہوں سے پاک کروں۔ (جناب رسولؐ خدا)

اہلبیتؑ رسول کی مصیبت پر کسی مومن کا رونا

جنت کی نہر بن جاتا ہے۔ کسی مومن کو دکھ پہنچے اور وہ اپنا غم بھول کر ہماری مصیبتوں پر روئے، تو خدا اس سے مصیبتوں کو ہٹا دے گا اور جہنم کی آگ کی سختی سے پناہ دے گا (امام محمد باقرؑ)

جو شخص امام حسینؑ کے غم میں روئے اور دس آدمیوں کو جمع کر کے رلائے تو ان سب کے لیے جنت لکھ دی جاتی ہے۔

اور جو شخص امام حسینؑ کی مصیبت پر شعر پڑھے (یا مصائب پڑھے) اور اس طرح خود بھی روئے اور دوسروں کو بھی رلائے یا رونے کی شکل ہی بنائے تو ان سب پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو قبر حسینؑ کی زیارت کرے

گویا اس نے اللہ کی عرش پر زیارت کی بشرطیکہ امام حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتا ہو (یعنی ان کے فضائل اور احسانات کو جانتا مانتا ہو) اور اس طرح امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کرے، تو اللہ اس کو اعلیٰ علیین (جنت کے بلند ترین درجوں) میں لکھے گا اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے گا اور اس کے لیے حج اور عمرہ کا ثواب ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ ۱۰ حج اور ۱۰ عمروں کا ثواب ہو (اس کا دارومدار اس کے ایمان، خلوص، محبت اور معرفت پر ہے) اس کو ۲۵ غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب بھی ملے گا اور اس کے گناہ اس سے الگ ہو جائیں گے (جیسے شمع جلنے سے اندھیرا الگ ہو جاتا ہے) (امام جعفر صادقؑ)

جب کوئی امام حسینؑ کی زیارت کے لیے نکلتا ہے تو پہلے ہی قدم پر اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگلے تمام قدم اس کو پاک سے پاک تر بناتے چلے جاتے ہیں۔ جب قبر حسینؑ پر پہنچ جاتا ہے تو خدا اس کو نجات عطا فرماتا ہے اور کہتا ہے میرے بندے مجھ سے مانگ تاکہ میں

تجھے عطا کروں۔ اللہ پر اس کا حق ہے کہ خدا اس کو معافی عطا کرے اپنے وعدوں کے مطابق
(امام جعفر صادقؑ)

امام حسینؑ کی قبر جنت کے دروازے میں سے ایک دروازہ ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

آپ کی قبر کے چاروں طرف چار ہزار فرشتے غبار آلود حالت میں قیامت تک روتے رہیں گے آپ کی قبر کی زیارت حج، عمرہ اور حرم مکہ میں دو مہینے اعتکاف کرنے اور روزے رکھنے کے برابر ہے۔

(یہ ثواب شاید اس لیے ہے کہ امام حسین نے سب کچھ اللہ پر قربان کر کے خدا کا دین بچالیا)
(امام جعفر صادقؑ)

امام حسینؑ نے فرمایا: میں مظلوم قتل ہوا ہوں۔ مجھے مصیبت کی حالت میں قتل کیا گیا ہے۔ اس لیے اگر کوئی مصیبت کا مارا میرے پاس آئے گا تو خوشی کی حالت میں گھر واپس جائے گا۔ (امام حسینؑ)

اہلبیت رسولؐ کے کسی بھی امامؑ کی قبر پر آنے والے کے لیے

وہی سب ثواب ہیں جو امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کے ہیں (امام موسیٰ کاظمؑ)
(فانوس مختلف ہیں مگر نور ایک ہے)

جو شخص معصومہ فاطمہؑ کی زیارت قم میں کرے

اس کے لیے جنت ہے (امام موسیٰ کاظمؑ)

جس نے شاہ عبدالعظیم کی رے میں زیارت کی اس نے گویا امام حسینؑ کی کربلا میں زیارت کی۔ (امام علی نقیؑ)

جو ہماری زیارت نہ کر سکے

وہ ہمارے کسی دوست کی جو نیک ہو اس کے ساتھ نیکی کرے اور اس کی زیارت کرے تو اس کے لیے ہماری زیارت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

خدا کو قرض دینے کا مطلب

امام کے ساتھ نیکی کرنا ہے (یعنی خمس سہم امام کا ادا کرنا ہے) خدا نے فرمایا کون ہے جو خدا کو اچھا قرضہ دے تا کہ خدا اس کو بہت زیادہ کئی گنا بے حد بڑھا کر واپس دے۔ (القرآن)

(امام جعفر صادقؑ)

(اولین مراد خمس کی رقم امام یا نائب امام کو ادا کرنا ہے)

قرآن پڑھنے سمجھانے والے اہل قرآن

نبیوںؑ رسولوںؑ کے بعد سب سے بلند درجہ رکھتے ہیں۔ ان کے حقوق ضائع نہ کرو۔ ان کے لیے خدا کی طرف سے ایک خاص مقام ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

جن کو قرآن پڑھنا سمجھنا مشکل ہو ان کے لیے قرآن پڑھنے کا دوگنا ثواب ہے۔ اور جو قرآن پڑھ کر اور سمجھ کر خوش ہو وہ شخص ابرار (بے حد نیک آدمی) ہے۔ اس کے لیے سورۂ دہر میں بیان ہونے والا اجر ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص قرآن پڑھتا ہے، قرآن قیامت کے دن اس کو بچائے گا۔ خدا سے پڑھنے والے کی سفارش کرے گا۔ خدا اس کو جنت کے دو حلّے (لباس) پہنائے گا اور عزت کا تاج اس کے سر پر رکھے گا۔ قرآن کہے گا مالک میں اس کے لیے اور اس سے بہتر اجر پر راضی ہوں گا۔ خدا فرمائے گا اس کے داہنی طرف امن اور بائیں طرف ہمیشگی دوں گا۔ اس سے جنت میں کہا جائے گا ایک ایک آیت جو تو نے (دنیا میں) پڑھی تھی، پڑھتا جا، اور جنت کے بلند درجوں

(سیڑھیوں) پر چڑھتا جا (امام جعفر صادقؑ)

قرآن اگر نماز میں کھڑے ہو کر پڑھا جائے

تو خدا ہر ہر حرف کے بدلے سو نیکیاں لکھتا ہے۔ اگر بیٹھ کر نماز کے پڑھنے کی حالت میں قران پڑھا جائے تو ہر ہر حرف کے بدلے ۵۰ نیکیاں خدا لکھتا ہے۔ بغیر نماز کے اگر قرآن پڑھا جائے تو ہر حرف پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جو شخص رات کو قرآن کی ۱۰۰ آیتیں سمجھ کر پڑھے، تو اس کو پوری رات خوف خدا کے پاس نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو قرآن پڑھتا رہتا ہے وہ غنی (دولتمند ہو جاتا ہے)

پھر اس کے بعد فقر نہیں ہے۔ اگر قرآن بھی اس کو غنی نہ کر سکے گا تو پھر کون اس کو غنی کر سکے گا؟ جو قرآن کو دیکھ کر پڑھے گا اس کی نگاہ وسیع ہو جائے گی اور اس کے والدین کے ساتھ آسانی ہو گی چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔ (امام جعفر صادقؑ)

(قرآن سمجھ کر پڑھنے سے انسان وسیع النظر ہو جاتا ہے)

سوتے وقت اور ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے فالج اور بخار کا نقصان نہ ہو گا (امام علی رضاؑ)

سورۃ نساء جمعہ کے دن پڑھنے سے قبر کی تنگی ختم ہو کر امان مل جائے گی

(امام جعفر صادقؑ)

کثرت سے سورۂ رعد پڑھنے سے

مومن بلا حساب جنت میں داخل ہو گا اور اپنے گھر والوں میں سے جس کی چاہے گا شفاعت کرے گا۔ (امام صادقؑ)

شب جمعہ سورۂ بنی اسرائیل پڑھنے سے

نہیں مرے گا جب تک امام مھدیؑ کے اصحاب میں سے نہ ہو جائے اور شب جمعہ سورۃ کہف سمجھ کر پڑھنے سے خدا اس کو شہداء کے ساتھ محشور کرے گا۔ (امام صادقؑ)

خدا سورۃ طہٰ پڑھنے والوں سے محبت کرتا ہے

اس کا نامہ اعمال قیامت کے دن اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اور خدا اس سے حساب نہ لے گا اور اس کو اتنا اجر دے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سورۃ مومنین پڑھنے والے کا خاتمہ خوش قسمتی پر ہوگا

اگر ہمیشہ جمعہ کے دن یہ سورۃ پڑھے گا تو وہ فردوس کے اعلیٰ مقام میں نبیوںؑ کے ساتھ رہے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

اور سورۃ سجدہ ہر جمعہ پڑھنے والے سے

خدا حساب نہیں لے گا اور وہ محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھیوں میں سے ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سورہ یاسین سمجھ کر پڑھنے سے

دن میں پڑھنے سے حفاظت اور رزق ملے گا۔ رات میں پڑھے گا تو ایک ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔ اس کے غسل کے وقت ہزار فرشتے حاضر ہوں گے جو قبر تک اس کے جنازے کے ساتھ چلیں گے۔ اس کی قبر حد نگاہ تک پھیلا دی جائے گی اور قبر کی سختی سے امان ہو گی۔ قبر نورانی رہے گی قیامت تک۔ جب قبر سے نکلے گا تو فرشتے اس کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ اور اس کو خوش کر رہے ہوں گے اس طرح اس کو صراط سے گزار کر خدا کے سامنے لا کھڑا کریں گے۔ جہاں انبیاءؑ اور مقرب فرشتوں کے سوا کوئی اس کے قریب نہ ہوگا۔ جہاں اس کو

کوئی غم نہ ہوگا، نہ پریشانی اور نہ کوئی خوف ہوگا۔ خدا اس سے فرمائے گا۔ میرے بندے شفاعت کر، تیری شفاعت قبول کروں گا۔ مجھ سے سوال کر میں عطا کروں گا۔ خدا اس کے کسی گناہ پر کوئی عذاب نہ بھیجے گا۔ لوگ کہیں گے اس کی تو کوئی خطا ہی نہیں ہے۔ کیونکہ خدا اس کو ایک زندہ پھیلی ہوئی (صاف) کتاب عطا فرمائے گا۔ پھر وہ محمد مصطفیٰ کے ساتھیوں میں سے ہو جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سورۂ ص کو جمعہ کے دن سمجھ کر پڑھنے والے

کو خدا دنیا اور آخرت کی نیکی (فائدے) عطا کرے گا، جو سوا کسی نبی یا مقرب فرشتے کے کسی کو نہ ملے گی۔ خدا اس کے ان گھر والوں کو بھی جنت میں داخل کرے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا، چاہے وہ اس کے نوکر ہی کیوں نہ ہوں۔ (امام صادقؑ)

سورۃ حم السجدہ پڑھنے والے کو خدا

نگاہ تک پھیلا ہوا ایک نور عطا کرے گا اور خوشیاں عطا کرے گا۔ وہ دنیا میں قابل رشک زندگی گزارے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سورہ زخرف پڑھتے رہنے والوں کو

قبر کی سختی اور تنگی سے امان دی جائے گی اور پھر خدا اس کو جنت میں داخل کرے گا (امام صادقؑ)

سورۃ جاثیہ پڑھنے والا جہنم کی آگ نہ دیکھے گا

اور وہ رسولؐ خدا کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ (امام صادقؑ)

ہمیشہ سورہ فتح پڑھنے والے

کا مال ملکیت عورتیں تلف ہونے سے بچی رہیں گی۔ قیامت کے دن خدا کی طرف سے پکارنے والا پکارے گا کہ یہ شخص میرے مخلص بندوں میں سے ہے۔ اس لیے اس کو میرے مخلص بندوں کے ساتھ ملا دو۔ جنت میں داخل کرو اور جنت کی کافوری شراب پلاؤ۔ (امام صادقؑ)

جو شخص سورہ رحمان پڑھے گا

قیامت کے دن اس کا چہرہ نورانی روشن ہوگا۔ خدا اس سے کہے گا تو جس جس سے محبت کرتا ہے اس کی شفاعت کر۔ پھر وہ اس شخص کی شفاعت کرے گا، جس کی شفاعت کرنا چاہے گا۔ خدا کہے گا اب تم سب جنت میں جاؤ اور جہاں چاہو رہو۔ سورۃ رحمان قیامت کے دن سب سے زیادہ خوبصورت شکل اور خوشبو میں آئے گا۔ سورۃ رحمان کو دن یا رات میں پڑھنے والا اگر مر جائے تو شہید کی موت مرتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

سورۃ واقعہ ہر شب جمعہ

پڑھنے والا خدا کا محبوب بن جاتا ہے۔ لوگ بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ دنیا کی کوئی برائی، فقر و فاقہ آفت بلا نہیں دیکھے گا۔ حضرت علیؑ کے ساتھیوں میں سے ہوگا کیونکہ یہ سورۃ خاص طور پر حضرت علیؑ سے مخصوص ہے۔ جو ہر رات سونے سے پہلے سورۃ واقعہ پڑھے گا اس کی ملاقات خدا سے اس طرح ہوگی کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح (خوشی سے چمک دمک رہا ہوگا۔ (امام محمد باقرؑ)

سورۃ تغابن سونے سے پہلے پڑھنے والا

حضرت امام مھدیؑ کو پائے بغیر نہ مرے گا اور اگر مر گیا تو رسول خدا کا پڑوسی ہوگا۔

(امام محمد باقرؑ)

سورۂ ملک سونے سے پہلے ہمیشہ پڑھنے والا

صبح تک اللہ کی امان میں رہے گا اور قیامت کے دن بھی خدا کی امان و حفاظت میں رہے گا، یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے۔ (امام جعفر صادق)

کثرت سے سورۃ جن پڑھنے والا

جادو مکر و فریب سے محفوظ، جناب رسولؐ خدا کا ساتھی ہوگا اور خدا سے کہے گا میں اس اجر میں کوئی تبدیلی نہیں چاہتا (یعنی مکمل مطمئن ہوگا) (امام جعفر صادق)

شام یا رات کے آخری حصے میں سورۂ مزمل پڑھنے والے

کو خدا پاکیزہ زندگی اور پاکیزہ موت عطا فرمائے گا (امام صادق)

جو فرض نماز میں سورۂ مدثر پڑھے گا

خدا اس کو محمد مصطفیٰؐ کے ساتھ ان کے درجے میں رکھے گا اور دنیا میں کوئی بدبختی نہ دیکھے گا۔ (امام محمد باقرؑ)

سورہ دہر ہر جمعرات کی صبح کو پڑھنے والا آٹھ سو باکرہ

حوروں کے ساتھ ہوگا جو بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔ اور محمد مصطفیٰ کا ساتھی ہوگا (امام جعفر صادقؑ)

جو فرض یا نفل نمازوں میں سورۃ اعلیٰ پڑھے گا

قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا جنت میں جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ (امام صادق)

جو سورۂ فجر نفل یا فرض نمازوں میں

پڑھے گا وہ امام حسینؑ کے ساتھ جنت میں ان کے درجے میں ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو سورۃ والشمس، والیل، والضحیٰ الم نشرح دن رات پڑھے گا

ہر چیز اس کی گواہی دے گی۔ خدا ان سب کی گواہیاں قبول فرمائے گا۔ وہ سب چیزیں خدا کے حکم پر اس کے ساتھ ساتھ جنت میں داخل ہوں گی۔ خدا کہے گا جو جگہ پسند آئے وہ جگہ میری طرف سے تمہارے لیے عطا ہے......

وہ بھی بغیر احسان جتائے۔ یہ عطا میری رحمت اور فضل و کرم ہے۔ (امام صادقؑ)

جو بآواز بلند سورۃ انا نزلنا پڑھتا رہتا ہے۔

وہ اس شخص کی مانند ہے جو خدا کی راہ میں تلوار بلند کرتا ہے۔ جو آہستہ چپکے چپکے یہ سورۃ پڑھتا ہے وہ خدا کے نزدیک ایسا ہے کہ خدا کی راہ میں خون میں ڈوبا ہوا تڑپ رہا ہے۔ جو اس سورے کو ۱۰ دفعہ پڑھتا ہے خدا اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر نماز میں پڑھتا ہے تو خدا کی طرف سے پکارنے والا پکارتا ہے تیرے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے اب نئی زندگی شروع کر (امام محمد باقرؑ)

جو سورۃ اذا زلزلت الارض

اپنی نفل نمازوں میں پڑھتا ہے خدا اس سے کہتا ہے کہ میرے بندے میں نے اپنی جنت تجھے دے دی، جہاں چاہے رہ بغیر کسی روک ٹوک کے نیز یہ کہ اس تک زلزلہ اور بجلی کی آفت نہیں پہنچ سکتی۔ (امام صادقؑ)

جو سورۃ عادیات پڑھتا رہتا ہے

وہ حضرت علیؑ کے ساتھ محشور ہوگا۔ حضرت علیؑ کی پناہ میں ان کا ساتھی ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جوفرض نمازوں میں سورۂ تکاثر

پڑھتا رہتا ہے خدا اس کو ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب دیتا ہے۔ جو نفل نمازوں میں پڑھتا ہے خدا اس کو پچاس شہیدوں کا ثواب دیتا ہے۔ جو سوتے وقت اس سورہ کو پڑھتا ہے وہ قبر کے فتنے (عذاب) سے محفوظ رہے گا۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو سورۂ والعصر نافلہ نمازوں میں پڑھے گا

خدا اس کے چہرہ کو بزرگی اور عزت عطا کرے گا وہ ہنستا ہوا قبر سے اٹھے گا۔ اس کی آنکھوں میں سکون ہوگا۔ اور اسی عالم میں جنت میں داخل ہوگا۔ (امام صادقؑ)

جوفرض نمازوں میں سورۂ فیل پڑھے گا

تو ہر میدان پہاڑ مٹی گواہی دیں گے کہ یہ نماز پڑھنے والوں میں سے ہے۔ خدا فرمائے گا تم نے اس کی تصدیق کی اسکو جنت میں لے جاؤ۔ اس سے حساب نہ لو۔ کیونکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور (اسی لیے) اس کے کاموں سے بھی محبت کرتا ہوں۔ (امام جعفر صادقؑ)
(معلوم ہوا کہ خدا جس سے محبت کرتا ہے اس سے حساب نہیں لیتا۔ حساب دوستاں در دول)

جو سورۂ کوثر فرض اور نفل نمازوں میں پڑھے گا

خدا اس کو کوثر سے سیراب کرے گا اور اس کا ٹھکانا طوبیٰ میں جناب رسولؐ خدا کے پاس ہوگا۔ (امام صادقؑ)

جو سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے گا

نفل یا فرض نمازوں میں تو خدا اس کے دشمنوں پر اس کو فتح عطا کرے گا۔ اور جہنم سے خدا اس کو امان دے گا۔ ہر چیز اس کو جنت کی بشارت دے گی اور دنیا میں اس کے لیے

اچھائیوں کے ایسے دروازے کھول دیے جائیں گے جن کی اس نے کبھی تمنا بھی نہ کی ہوگی۔

(امام جعفر صادقؑ)

جو سورۃ قل ھو اللہ احد

فرض نمازوں میں پڑھے گا تو خدا اس کو دنیا اور آخرت کے فائدے عطا کرے گا۔ اس کے والدین اور اولاد کو بخش دے گا۔ جو لیٹ کر پہلو کے بل یہ سورۃ ۱۰۰ دفعہ پڑھے گا تو خدا اس کے پچاس (۵۰) سال کے گناہ معاف کر دے گا۔ (حضرت علیؑ)

جناب رسولؐ خدا نے سعد بن معاذ کی نماز جنازہ پڑھ کر فرمایا ستر ہزار فرشتے اور جبرئیل نے بھی ان پر نماز پڑھی ہے۔ میں نے جبرئیل سے وجہ پوچھی تو فرمایا: اٹھتے بیٹھتے، جاتے آتے، سواری پر بیٹھتے، سوتے جاگتے قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے (رسولؐ خدا)

جو شخص بستر پر آ کر ۱۱ گیارہ دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھے خدا سال بھر اس کی حفاظت فرمائے گا۔ (رسولؐ خدا)

جو صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھ لے وہ اس دن گناہ نہیں کرے گا چاہے شیطان اپنی ناک ہی کیوں نہ رگڑ لے۔ (رسولؐ خدا)

ہمارے دوستوں میں جو قرآن نہ پڑھ سکتا ہوگا، اس کو قبر میں قرآن کی تعلیم دی جائے گی۔ تاکہ خدا قرآن پڑھنے سے اس کے درجات بلند کرے۔ اس سے کہا جائے گا قرآن پڑھتا جا اور بلند درجات پر چڑھتا جا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ھو اللہ احد پڑھتا رہے گا، اس سے خدا کہے گا، تجھے بشارت ہو تیرا عمل قبول کیا گیا اور تیرے گناہوں کو چھوڑ دیا گیا۔

(امام محمد باقرؑ)

گناہوں سے بچنا

جو مومن ان گناہوں سے بچے جن پر خدا نے سزا دینے کا وعدہ فرمایا ہے، تو خدا اس کے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کردے گا اور اس کو عزت کی جگہ داخل کرے گا۔ یہی بات خدا نے قرآن میں بھی فرمائی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

توبہ کرنے والا

خدا نے نبی داؤدؑ کو وحی کی کہ میرا بندہ جب گناہ کرتا ہے، پھر شرمندہ ہو کر (میری اطاعت کی طرف) پلٹ آتا ہے اور گناہوں سے توبہ کر لیتا ہے (گناہ کرنا چھوڑ دیتا ہے) بلکہ گناہوں کے تذکرہ پر بھی مجھ سے شرماتا ہے، تو میں اس کے گناہ معاف کر دیتا ہوں۔ بلکہ اس کے گناہ بھلوا دیتا ہوں۔ بلکہ اس کے گناہوں کو (زیادہ شرمندہ ہونے اور اپنی مکمل اصلاح کر لینے پر) نیکیوں سے بدل دیتا ہوں۔ مجھے اس کے گناہوں کی پرواہ نہیں رہتی۔ ان کو بالکل ختم کر دیتا ہوں، کیونکہ میں رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں (امام جعفر صادق)

(میں گناہ گار سیہ کار، خطار کار مگر
کس کو بخشے تیری رحمت جو گناہ گار نہ ہو؟)

نوٹ: خدا کا اصل مقصد ہماری اصلاح کرنا ہے۔ اس کا اصل مقصد سزا دینا نہیں ہوتا)

اچھی باتوں کی تعلیم دینے والے عالم کے لیے

زمین کے جانور، سمندر کی مچھلیاں، بلکہ ہر چھوٹی بڑی چیز خدا سے معافیاں مانگ کر اس کے لیے خدا کی رحمت کو طلب کرتی ہے۔ ایک ایسا عالم ایک ہزار عابدوں اور ایک ہزار زاہدوں سے افضل ہے، جس عالم کے علم سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

طالب علم کا ثواب

جو علم حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے خدا اسکو جنت کے راستے پر چلاتا ہے۔ فرشتے اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں۔ زمین آسمان کی ہر چیز اس کے لیے خدا سے رحمت اور معافی کی دعا کرتی ہے۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند ستاروں پر فضیلت رکھتا ہے۔ انبیاء کی اصل میراث ان کا علم ہے جو ان کا علم حاصل کرتا ہے وہ خیر (فائدوں) کا بہت بڑا حصہ حاصل کرتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

دین داروں ایمانداروں اور نیک لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا

دنیا اور آخرت کا شرف (عزت) ہے۔ (امام صادقؑ)

جو کوئی حدیث کسی نیک عمل کے ثواب کی سنے

اور پھر وہ نیک عمل انجام دے تو اس کو (اس کے ایمان کی وجہ سے اور خدا کی رحمت کی وجہ سے) وہی ثواب ملے گا، چاہے رسولؐ خدا نے وہ ثواب فرمایا بھی نہ ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

(رحمت حق بہا، نمی جوید   رحمت حق بہانہ می جوید

(یعنی اللہ کی رحمت بہا (قیمت) نہیں مانگتی۔ اللہ کی رحمت عطا کے لیے بہانے ڈھونڈتی ہے)

جو حق بات کہے اور لوگ اس کو قبول کریں اور اس پر عمل کریں

تو حق بات بتانے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا قبول کرنے والوں کو ملے گا۔ اس طرح اگر کوئی گمراہی کی کوئی بات یا طریقہ رائج کرے گا، تو اس کے لیے وہی بوجھ ہوگا جو برا کام کرنے والوں کے لیے ہوگا۔ (امام محمد باقرؑ)

جو کچھ انسان جانتا ہے اگر اس پر عمل کرے گا

تو اس کا یہ عمل کافی ہو جائے گا ان چیزوں کے لیے جن کو وہ نہیں جانتا (امام جعفر صادقؑ)

(علم اگر عمل خیر نہ بنا تو وہ بے پھل درخت کا ہے، بے معنی چیز ہے)

جو شخص خود کو لوگوں کو ذلیل کرنے سے روکے گا

خدا قیامت میں اپنے عذابوں کو اس سے روک لے گا۔ اور جو شخص اپنے غصے کو روکے گا خدا اس کی چھپی باتوں کو عام کرنے سے روک دے گا۔ (امام محمد باقرؑ)

تین آدمیوں کو خدا بغیر حساب لیے جنت میں داخل کرے گا

ا۔ عادل امام (عادل حاکم یا وہ امام جماعت جو کھل کر گناہ نہ کرتا ہو)

۲۔ سچا تاجر

۳۔ وہ بوڑھا آدمی جس نے اپنی پوری عمر خدا کی اطاعت میں گذاری ہو (امام جعفر صادقؑ)

ان چالیس حدیثیں یاد کرنے والے کو جو دین کی ضرورت ہیں اور لوگ جن کے محتاج ہیں

خدا اس کو قیامت کے دن فقیہہ (گہرے عالم) کی طرح اٹھائے گا (جناب رسولؐ خدا)

حضرت عیسیٰؑ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں

پوچھا کیوں؟ کہا ہم اپنے گناہوں پر رو رہے ہیں۔ فرمایا تم کو چاہیے کہ اپنے گناہوں کو کرنا چھوڑ دو۔ تم کو معاف کر دیا جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ خدا کا اصل مقصد سزائیں دینا نہیں صرف تمہاری اصلاح ہوتا ہے)

کوئی میرا بندہ صرف ایک نیکی لے آئے تو اس کو جنت عطا کر دیتا ہوں

وہ کسی مومن کو خوش کرے چاہے ایک کھجور کھلا کر ہی کیوں نہ کرے۔ یہ حدیث قدسی سن کر

حضرت داؤد نے فرمایا واقعاً اے خدا جو آدمی تجھے پہچان لے گا وہ کبھی تجھ سے نا امید نہ ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

(دل بہ دست آور کہ حج اکبر است)

نوٹ (سچا مومن خدا کا محبوب ہوتا ہے اس لیے اس کو خوش کر دینا خدا کو بے حد پسند ہے)

کوئی مومن ایسا نہیں ہے کہ جو اپنا دل فرض نماز کی طرف متوجہ کرے

تو خدا اس کی طرف متوجہ ہو کر اس کو اپنا محبوب نہ بنا لے۔ پھر مومنین کے دلوں کو بھی اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے۔ (امام صادقؑ)

نوٹ: (یعنی مومنین بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں نیز معلوم ہوا کہ خدا کے مقرر کئے ہوئے فرائض ادا کرنے والا خدا کا محبوب بن جاتا ہے)

مومن کی پریشانی دور کرنے، خوش کرنے اور عیب چھپانے

پر خدا اس کی دنیا آخرت کی ستر ۷۰ پریشانیاں دور کر دیتا ہے۔ جو مومن کو خوش کرتا ہے خدا آخرت میں اس کی حاجتوں کو پورا کر کے اس کو خوش کرتا ہے۔ جو مومن کے عیب چھپاتا ہے، خدا اس کے عیب دنیا اور آخرت دونوں میں چھپا دیتا ہے، جن کے ظاہر ہونے سے وہ ڈرتا ہے۔ اس لیے تم لوگ مومن سے محبت کر کے خوب فائدے اٹھاؤ اور اس نیکی کی طرف رغبت کرو (امام جعفر صادقؑ)

جو رمضان میں مومن کو کھلاتا ہے

اس کو ستر ۷۰ مومن غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور خدا اس کی دعا قبول کرتا ہے (امام صادقؑ)

جو کسی مومن کو کھلاتا ہے تو خدا جنت کے پھل اس کو کھلاتا ہے۔ اور اگر پلاتا ہے تو خدا جنت

کی رحیق مختوم یعنی اعلیٰ ترین شراب پلاتا ہے (امام محمد باقرؑ)

مغفرت کا سبب بننے والے کاموں میں

بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے۔ اگر تین کو کھلایا تو اس کے لیے فردوس، جنت عدن (جنت کا اعلیٰ ترین مقام) اور طوبیٰ کے پھل ہیں جن کو خدا نے خود لگایا ہے (امام صادقؑ)

قرض دینا خیرات دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے

اگر مقروض خاص مقررہ وقت پر قرض واپس نہ کر سکے۔ تو ہر دن کے بدلے ایک دینار صدقہ دینے کا ثواب ہے (امام محمد باقرؑ)

ایک روٹی جو صدقے میں دی گئی

ایک آدمی نے اٹھارہ سال خدا کی سچی عبادت کی۔ مگر ایک عورت نے بہکا کر اس سے برا کام کرا لیا۔ فوراً ہی ملک الموت روح قبض کرنے پہنچ گیا اور اس نے اس کی زبان بند کر دی۔ اتفاق سے ایک سائل گزرا تو اس مرتے شخص نے ایک روٹی کی طرف اشارہ کر کے اس کو روٹی دے دی جو اس کی چادر کے اندر تھی۔ خدا نے اس کے زنا کرنے کی وجہ سے ۱۸ سال کی عبادت کو باطل کر دیا مگر ایک روٹی دینے کے وجہ سے خدا نے اسکو معاف کر دیا۔ (امام محمد باقرؑ)

خدا سب سے پہلے پانی صدقہ دینے والوں کو ان کا اجر دے گا۔ (امام صادقؑ)

صدقہ دن یا رات میں دینے سے

خدا پر بشانی، درندے اور بری موت دفع کرتا ہے۔ (امام صادقؑ)

قیامت کی زمین آگ ہوگی سوائے وہ حصہ جس پر مومن کھڑا ہوگا

اور مومن کا دیا ہوا صدقہ اس پر سایہ کیے ہوگا۔ صدقہ سائل کے ہاتھ میں نہیں پہنچتا مگر

پہلے خدا خود اس کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ خدا فرماتا ہے۔ ''خدا خود صدقات وصول کرتا ہے۔''

(رسولؐ خدا)

سب سے افضل صدقہ

سب سے افضل غریب آدمی کا صدقہ ہے اور اس کو اس صدقہ کو اپنے اس رشتہ دار کو دینا ہے جس کے دل میں تم سے دشمنی چھپی ہو۔ ہاتھ سے صدقے دینا بری موت کو دفع کرتا ہے۔ اور ستر (۷۰) قسم کی بلاؤں کو بھی دفع کرتا ہے۔

جمعہ کے دن نیکی اور برائی کا بدلہ دوگنا ہو جاتا ہے۔ (امام محمد باقرؑ)

چھپا کر خیرات کرنا خدا کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

دن کا صدقہ خیرات گناہوں کو ختم کرتا ہے اور رات کا صدقہ خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جس کو صدقہ دیا جائے گا

وہ صدقہ دینے والے کے لیے جو دعا کرے گا وہ قبول ہوگی (امام زین العابدینؑ)

جو قرض لینے میں اور دوسرے کاموں میں مومنین کو آسانی دیتے ہیں

وہ نور کے لباس میں کرسیوں پر بیٹھے ہوں گے۔ خدا کی طرف سے آواز دی جائے گی ''یہ انبیاء نہیں ہیں، نہ شہدا ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مومنین کے لیے آسانیاں اور راحتیں پیدا کرتے تھے۔ مقروضوں کو مہلتوں پر مہلتیں دیتے تھے۔ (امام محمد باقرؑ)

جو مومن سے ملاقات خدا کو خوش کرنے کے لیے کرتا ہے

اور اس کو مرحبا کہتا ہے، خدا قیامت تک کے لیے اس کے لیے مرحبا (خوش آمدید) لکھتا

ہے۔ جب وہ مومن سے مصافحہ کرتا ہے تو خدا رحمتیں اس پر نازل کرتا ہے جس میں ۹۹ اس کے لیے ہوتی ہیں جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ خدا اس پر زیادہ توجہ فرماتا ہے جسکی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ جب دونوں گلے ملتے ہے تو خدا کی نعمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے پھر ان سے کہا جاتا ہے خدا نے تم کو معاف کر دیا اب نئی زندگی شروع کرو۔

(امام جعفر صادقؑ)

خدا مومن کی مدد کرتا ہے

خدا اسکی دنیا آخرت دونوں میں مدد فرماتا ہے۔ لیکن اگر کوئی مومن دوسرے مومن کی مدد نہیں کرتا، جبکہ وہ مدد کر سکتا ہے تو خدا دنیا آخرت میں اسکی مدد نہیں کرتا (امام جعفر صادقؑ)

(جیسی کرنی ویسی برنی) (معلوم ہوا کہ مومن کی مدد کرنا، خدا کی مدد کو حاصل کرنا ہے)

دو آدمیوں میں صلح کرا دینا

مجھے دو ہزار دینار صدقہ کر دینے سے بھی زیادہ پسند ہے (حضرت علیؑ)

مومن کا درد دور کروتا کہ وہ مصیبتوں سے نکل آئے

اللہ اس کی دس نیکیاں لکھتا ہے۔ دس درجات بلند کرتا ہے۔ دس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھتا ہے اور دس بلائیں دور کرتا ہے۔ دس آدمیوں کی شفاعت کا حق دیتا ہے

(جناب رسول خداؐ)

جو زبان سے مومن کی عزت کرتا ہے

اور اس سے اپنی اور محبت کو ظاہر کرتا ہے اور اسکی مصیبت دور کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اللہ کی رحمتوں میں ہے۔ (امام صادقؑ)

جو مومن کی مصیبت دور کر دیتا ہے

اسکے لئے اللہ کے پاس ۷۲ رحمتیں ہیں۔ ایک جلدی دی جائے گی جس سے اس کی روزی کا بندوبست ہو جائے گا اور ۷۱ رحمتیں قیامت کی پریشانیوں سے محفوظ رکھیں گی۔ (امام جعفر صادقؑ)

مومن کو خوش کرنے پر

خدا کی طرف سے اس سے کہا جائے گا کہ تو نے خدا پر احسان کیا؟ پھر اس کو وہ سب دیا جائے گا جسکی وہ تمنا رکھتا ہوگا۔ پھر خدا اس کو اسکو جنت کی خاص خاص نعمتیں دے گا جن کو اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔

اس کو خدا کی طرف سے بشارتیں اور عزتیں دی جائیں گی۔ خدا اس کا حساب آسان لے کر جنت میں بھیج دے گا (کیونکہ مومن کو خوش کرنا خدا کو خوش کرنا ہے) جو مومن کو میٹھا لقمہ پیش کرے گا خدا قیامت کی گھبراہٹ اس سے دور کر دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو کسی مومن کو اپنا بھائی بنائے گا

اس نے جنت میں اپنا گھر بنالیا۔ (امام رضاؑ)

جو مومن کو ملنے پر اسکو خوش کرے گا

خدا قیامت کے دن اسکو خوش کرے گا۔ (رسول خداؐ)

آپس میں محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے ممبروں پر ہوں گے

انکے چہروں اور جسموں اور ممبروں سے بلکہ ان کی ہر چیز سے نور پھوٹ رہا ہوگا۔ سب پہچان لیں گے کہ یہ وہی لوگ ہے جو صرف اللہ کو خوش کرنے کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

جو یہ جانتا مانتا ہے کہ صرف اللہ ہر فائدہ اور نقصان کا مالک ہے

پھر مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں (حدیث قدسی مروی از جناب رسول خداؐ)

جو اپنے مومن بھائی کی غیر موجودگی میں اسکے لیے دعا کرتا ہے

خدا رزق اس کی طرف ہانک کرلاتا ہے۔ بلاؤں کو اس سے بھگا دیتا ہے۔فرشتے اس سے کہتے ہیں تیرے لئے بھی یہی دعا ہے(امام جعفر صادقؑ)

(یعنی وہی چیز جو تو نے دوسرے کے لئے خدا سے مانگی ہے، وہی چیز تیرے لئے بھی ہے)

رسول خدا پر درود پڑھنے سے گناہ اسی طرح بجھ بجھ جاتے ہیں

جس طرح پانی سے آگ بجھ جاتی ہے۔ یہ عمل غلاموں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ افضل ہے کیونکہ یہ رسول خداؐ اور انکی آل کی محبت ہے۔جو کافروں سے جنگ کرنے سے بھی افضل ہے(رسول خداؐ)

(خدا نے آل محمد کی محبت کو اپنا خاص فضل وکرم فرمایا ہے۔قرآن سورہ شوریٰ)

ہر دعا آسمان کی طرف جانے سے روک دی جاتی ہے

جب تک محمدؐ وآل محمدؐ پر درود نہ پڑھا جائے(حضرت علیؑ)

ایک دفعہ درود پڑھنے والے کے لئے خدا سو ۱۰۰ نیکیاں لکھتا ہے اور اگر محمدؐ کے ساتھ ان کے اہل بیت پر بھی درود پڑھے گا تو ایک درود پر ہزار نیکیاں لکھتا ہے(صلی اللہ علی محمد واہل بیتہ)(امام جعفر صادقؑ)

جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن درود پڑھے گا خدا اس کی ساٹھ ۶۰ حاجتوں کو پورا کرے گا،جن میں (۳۰) دنیا کی (۳۰) آخرت کی ہوں گی(جناب رسول خداؐ)

جو شخص نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد پیروں کے ہلانے سے پہلے کہے گا ان اللہ

وملائکۃ یصلون علیٰ انبی. یا ایھا الّذین امنو صلوٰ علیہ و سلّمو تسلیما.
الھم صل علیٰ محمد النبی و ذریتہ ، خدا اس کی سو ۱۰۰ حاجتوں کو پورا کرے گا جن میں ۷۰ دنیا کی اور ۳۰ آخرت کی ہونگی۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

مجھے خبر دی گئی ہے کہ جو میرے اور میرے اہلبیت پر درود پڑھتا ہے اسکے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور فرشتے ۷۰ دفعہ خدا سے اس کے لئے رحمتوں کا سوال کرتے ہیں۔گناہ اس کے اتار اتار دیئے جاتے ہیں بلکہ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیا جاتا ہے جیسے درخت سے پتوں کو جھاڑ دیا جاتا ہے۔خدا کہتا ہے فرشتوں کو ۷۰ دفعہ اس کے لئے رحمت کی دعا کرو میں ۷۰۰ دفعہ اسپر رحمت نازل کرتا ہوں۔مگر جب کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اور میرے اہل بیت پر نہیں پڑھتا تو اس کے اور آسمان کے درمیان ستر ۷۰ حجاب حائل ہو جاتے ہیں۔یہ حجاب جاری رہتا ہے جب تک وہ میرے ساتھ میرے اہل بیت پر درود نہیں پڑھتا۔(بقول رسول خداؐ) جمعہ کے دن کا سب سے افضل عمل نماز عصر کے بد سو (۱۰۰) دفعہ درود پڑھنا ہے۔اگر سے زیادہ پڑھو تو وہ زیادہ افضل ہے (امام صادقؑ)

جو شخص دن میں ۱۰۰ دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ اسکی ۱۰۰ حاجتیں پوری کرتا ہے۔۳۰ دنیا کی اور ۷۰ آخرت کی۔(امام جعفر صادقؑ)

اچھائی کی ترغیب اور برائی سے روکنا

یہ اللہ کی دو مخلوقات ہیں جو ان کی مدد کرے گا (یعنی یہ کام کرے گا) اللہ اس کو عزت دے گا۔جو اس عمل کو چھوڑ دے گا، خدا بھی اس کو چھوڑ دے گا (امام محمد باقرؑ)

مومن کا چھپ کرا کیلے دعا مانگنا

اعلانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔(امام رضاؑ)

تم پر لازم ہے کہ سورج کے نکلنے تک دعا کرو

کیونکہ اس وقت آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، رزق تقسیم کیا جاتا ہے، بڑی بڑی حاجتوں کو پورا کر دیا جاتا ہے۔ خدا کو بندوں کی ہر دعا پیاری ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

اجتماعی دعا کے لیے

اگر چار آدمی جمع ہوں گے تو جیسے ہی وہ الگ ہوں گے دعا قبول ہو چکی ہوگی (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص تمام مومنین مومنات کے لئے دعا کرتا ہے

تو خدا آدمؑ سے لے کر قیامت تک کے تمام مومنین کی تعداد کی برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

(امام رضاؑ)

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہنے سے

خدا ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ جسمیں کم سے کم گلے کا گھٹ جانا ہے۔ (امام صادقؑ)

جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے بسم اللہ پڑھے، دو فرشتے کہتے ہیں

تیری ہدایت کر دی گئی۔ اسکے بعد وہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں تجھے بچا لیا گیا۔ اگر توکلت علی اللہ کہتا ہے تو دونوں فرشتے کہتے ہے کہ تجھے بے نیاز کر دیا گیا۔ یہ سن کر شیطان کہتا ہے اب میرے لئے کیا بچا؟ (جناب رسول خداؐ)

جو شام کو سو (۱۰۰) دفعہ اللہ اکبر سمجھ کر کہتا ہے

گویا اس نے ۱۰۰ غلام خدا کی راہ میں آزاد کر دئے۔ (امام زین العابدینؑ)

جو شخص تسبیح فاطمہؑ پڑھ کر اپنے گناہوں کی معافیاں مانگے

اسکے لئے مغفرت ہے۔ یہ تسبیح زبان سے پڑھنے میں (۱۰۰) سو ہے مگر میزان عمل میں ہزار کے

برابر ہے۔ یہ تسبیح شیطان کو بھگاتی ہے اور اللہ کو راضی کر دیتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

تسبیح فاطمہؑ کا نماز کے بعد پڑھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ خدا کو محبوب ہے۔ جو شخص نماز ختم کرے اور اپنے پیروں کو حرکت دے بغیر یہ تسبیح پڑھے گا جبکہ اس نے پہلے اللہ اکبر سے ابتدا کی ہوگی تو خدا اس کو معاف کر دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

استغفر اللہ پڑھنا یعنی میں خدا سے معافی اور رحمت طلب کرتا ہوں

ہر گناہ اور ہر بیماری کی دوا ہے (امام جعفر صادقؑ)

(اس کے دل سے پڑھنے سے گناہ اس طرح مٹ مٹ جاتے ہیں جیسے پنسل کا لکھا ربڑ سے مٹ جاتا ہے۔)

جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ دفعہ استغفر اللہ دل سے سمجھ کر پڑھے گا، تو اس کے گناہوں کو جھاڑ دیا جائے گا، جیسے درخت کے پتوں کو جھاڑ دیا جاتا ہے۔ وہ صبح اس عالم میں کرے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ)

میں کیا پڑھوں کہ دنیا آخرت میں آپ کا ساتھی بن جاؤں؟

امام محمد تقیؑ نے لکھا (۱) انا انزلنا کثرت سے پڑھو اور (۲) اپنی پلکوں کو سچے دل سے استغفر اللہ پڑھ کر گیلا کیا کرو۔ (شرمندہ ہو کر اور رو رو کر اپنے گناہوں کی خدا سے معافیاں مانگو۔) تو ہمارے ساتھی بن جاؤ گے۔ اسلئے کہ تمہارے ہمارے درمیان صرف تمہارے گناہ حائل ہیں کیونکہ ہم معصوم ہیں)۔ (امام محمد تقیؑ)

خوش قسمت وہ ہے جو قیامت کے دن اپنے ہر گناہ کے نیچے

استغفر اللہ لکھا ہوا پائے (یعنی جس نے اپنے ہر ہر گناہ کی خدا سے شرمندہ ہو کر معافیاں مانگی ہوں) (جناب رسول خداؐ)

جو شخص بھی ستر (۷۰) مرتبہ یہ پڑھے

استغفر الله الذی لا الهٰ الا هو الرحمن الرحیم. الحی القیوم واتوب الیه (میں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، اس خدا سے جس کے سوا کوئی لائق عبادت اور غلامی نہیں ہے، جو بڑا مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے، جو زندہ رہنے والا ہے۔اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ میں اسی کی طرف لوٹتا ہوں اور پوری توجہ کرتا ہوں) اسکی یہ دعا افق مبین یعنی عرش پر لکھی جاتی ہے۔خدا اسکی اس دعا کی بڑی قدر فرماتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

جو صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) دفعہ استغفر اللہ دل سے شرمندہ ہو کر پڑھتا ہے

تو اللہ اسکو معاف کر دیتا ہے، چاہے اس نے ستر ہزار گناہ کئے ہوں۔اگر اس سے بھی زیادہ گناہ کئے ہیں تو پھر اسکے لئے اسمیں کوئی فائدہ نہیں ہے۔(امام محمد باقرؑ)

حفاظت کے لئے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور مصیبت پر انا للہ وانا الیہ راجعون

کہنے، اور ہر فائدہ پر الحمد الله اور ہر گناہ پر استغفر الله کہنے سے وہ شخص خدا کے نور میں آجاتا ہے (یعنی خدا کی ہدایتوں کے سائے میں آجاتا ہے) (جناب رسولؐ خدا)

سب سے جلدی ثواب دوسروں کی بھلائی کرنے پر ملتا ہے اور سب سے جلدی سزا ظلم کرنے پر ملتی ہے (جناب رسول خداؐ)

دنیا سے بے رغبتی (کم محبت) کرنے سے خدا اس کے دل کو حکمت سے بھر دے گا

اسکی زبان حکمت بولے گی۔خدا اسکے عیوب اور بیماریوں کا علاج بتا دے گا اور اسکو دنیا

سے سلامتی کے ساتھ دارالسلام (جنت) کی طرف نکال کر لے جائے گا (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ ساری برائیوں کی جڑ دنیا سے سخت محبت کرنا ہے)

کوئی چیز خدا کے خوف یا محبت میں آنسو بہانے سے زیادہ وزنی نہیں

ایسے آنسو کا ایک قطرہ جہنم کے سمندروں کو بجھا دیتا ہے۔ فقر و فاقے اور ذلتوں کو دور کر دیتا ہے۔ اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ اگر پوری امت روتی ہے تو ان سب پر رحم کیا جاتا ہے۔ خوش قسمت وہ ہے کہ اللہ اس کو اس حالت میں دیکھے کہ وہ خدا کے خوف سے رو رہا ہو اور کوئی دوسرا یہ بات نہ جانتا ہو۔ (یعنی وہ بالکل اکیلا ہو اور کوئی دوسرا یہ بات نہ جانتا ہو۔) (امام جعفر صادقؑ)

(لیں شفاعت نے مری بڑھ کے بلائیں کیا کیا۔ عرق شرم سے ڈوبا جو گنہگار آیا) اقبالؔ

جس کو سب سے زیادہ آخرت کی فکر ہو

تو خدا اس کے دل کو بے نیاز کر دیتا ہے۔ اسکے تمام کام ٹھیک کر دیتا ہے۔ پوری روزی خدا اس کو پہنچا دیتا ہے۔ اور جس کو سب سے زیادہ غم دنیا کا ہوتا ہے تو خدا اس کی محتاجی کو اس کے سامنے کر دیتا ہے اور رزق اسکو صرف اتنا ہی ملتا ہے جتنا اسکا حصہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جو دوسرے کے ساتھ احسان یا بھلائی کرتا ہے

خدا اُس کے اس نیک عمل کا ثواب ۷۰۰ گناہ بڑھا دیتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

ایمان کی سب سے مضبوط شاخ

صرف اللہ کے لئے لوگوں سے محبت کرنا اور نفرت کرنا ہے۔ صرف اللہ کو خوش کرنے کے لئے عطا کرنا اور منع کرنا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

کوئی مومن اگر روز ۴۰ گناہِ کبیرہ کرے پھر شرما کر دل سے کہے

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم بدیع السمٰوات والارض ذوالجلال والاکرام واسئلہ ان یتوب علی توخدا اسکے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ مگر اسکے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے جو روزانہ چالیس ۴۰ گناہان کبیرہ کرے (امام جعفر صادقؑ)

جس نے مومن کو کوئی اچھی چیز تحفہ میں دی

اس نے اصل میں رسول خدا کو اچھی چیز کا تحفہ دیا۔ (امام جعفر صادقؑ)
(کیونکہ مومن کی خوشی سے جناب رسولؐ خدا بھی خوش ہوتے ہیں)

جو میرے خوف سے رو کر میرے قریب آنا چاہتے ہیں وہ افق اعلیٰ میں

میرے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ جنہوں نے حرام کاموں سے بچ کر میرا قرب چاہا، میں انسے شرم کرتے ہوئے انکے کاموں کا حساب نہیں لوں گا۔ مگر جنہوں نے دنیا میں زہد یعنی دنیا سے بے رغبتی اختیار کی تاکہ مجھ سے قریب ہو جائیں، تو میں جنت کی تمام نعمتوں کو ان سے قریب کر دوں گا۔ پھر وہ اس میں جہاں چاہیں رہیں گے۔ (حدیث قدسی مروی از رسول خدا)

ایک مومن کو جہنم جانے کا حکم ہوگا

راستے میں ایک مومن ملے گا جس سے اس نے دنیا میں بھلائی کی تھی۔ جہنم جانے والا مومن اس سے کہے گا آج تیرے پاس اسکا عوض دینے کو کچھ ہے؟ وہ مومن فرشتے سے کہے گا کہ اسکو چھوڑ دو۔ خدا مومن کا قول سن کر فرشتہ سے کہے گا اسکو چھوڑ دو۔ (امام صادقؑ)

خدا کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا

ایک آدمی کو جہنم جانے کا حکم دے گا۔ وہ پلٹ کر دیکھے گا اور کہے گا مالک میرا تیرے

بارے میں خیال کچھ اور تھا۔ خدا پوچھے گا کیا خیال تھا؟ مومن کہے گا میرا خیال تھا تو میری خطائیں معاف کردے گا اور جنت میں جگہ دے گا۔ خدا فرمائے گا تو نے دنیا میں ایسا کبھی خیال نہیں کیا تھا۔ اگر دنیا میں یہ خیال کیا ہوتا تو میں تجھے جنت میں داخل کر دیتا۔ (امام صادقؑ)

کوئی بھی خدا کے بارے میں اچھا گمان نہیں رکھتا

مگر خدا اسکے گمان کے مطابق اس سے پیش آتا ہے (امام جعفر صادقؑ) (یعنی اس کو معاف کردیتا ہے)

جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے گا وہ محتاج نہ ہوگا

اسکی مرادیں بہترین اندازے کے مطابق پوری ہوں گی (امام علی رضاؑ) ایک شخص کو کوڑے مارے جارہے تھے، امام نے پوچھا تیری عقیق کی انگوٹھی کہاں ہے؟ اگر ہوتی تو کوڑے نہ کھاتا۔ (امام صادقؑ)

عقیق سفر کا محافظ ہے اس لیے تم عقیق کی انگوٹھی پہنو، خدا تم پر برکت نازل کرے گا اور بلاؤں سے محفوظ رہو گے۔ (حضرت علیؑ)

جو عقیق پر محمدؐ نبی اللہ و علی ولی اللہ نقش کرے گا خدا اسکو بری موت سے بچائے گا اور وہ اسلام پر مرے گا۔ (امام صادقؑ)

خدا کو اس ہاتھ سے زیادہ دعا کے لئے کوئی ہاتھ پسند نہیں

جسمیں عقیق ہو۔ (امام جعفر صادقؑ)

تمہارا ہاتھ محتاج نہ ہوگا

اگر تم فیروزہ کی انگوٹھی پہنو گے (امام جعفر صادقؑ)

لوگوں کے لیے عزت کے لیے جھکنے کا ثواب

جو انسان لوگوں کے سامنے ان کی عزت کے لیے جھکتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے خدا نے تجھے بلند کیا۔ اب تیرے لیے کوئی ذلت نہیں ہے سوا خدا کے سامنے سے جھکنے کے (بشرطیکہ وہ خدا کی خوشی خاطر لوگوں کا احترام کرے، کسی نفع کے لئے نہ کرے) (امام جعفر صادق)

اصل مذہب احترام آدمی است

جو لوگ خدا کے خاطر محبت کرتے ہیں، مسجدیں بناتے ہیں، اور سحری کے وقت استغفار کرتے ہیں اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو میں زمین پر میں اپنا عذاب اتار دیتا۔ (حدیث قدسی جناب رسول خداؐ)

تمام خوبیاں تین (۳) عادتوں میں ہیں

(۱) غور وفکر جس میں سبق حاصل کرنے کا جذبہ ہو (۲) ہر وہ خاموشی جس میں غور وفکر ہو۔ وہ خاموشی جس میں غور وفکر نہ ہو، وہ غفلت ہے (۳) ہر گفتگو جس میں خدا کا ذکر ہو، ورنہ وہ لغو (بے ہودہ بکواس) ہے۔

خوش قسمت وہ ہے جس کی ہر نگاہ سبق سیکھنے کے لئے ہو۔ ہر خاموشی غور وفکر کے لئے ہو۔ ہر گفتگو خدا کا ذکر کرنے کے لئے ہو۔ رونا اپنے گناہوں پر ہو۔ جس کے شر سے لوگ محفوظ ہوں (حضرت علیؑ) (یعنی جس سے کسی کو نقصان کا خطرہ نہ ہو)

خدا کی بندگی خاموشی رہنے اور کعبہ جانے کی مانند کسی اور چیز سے نہیں کی جا سکتی (امام جعفر صادقؑ)

جو اپنے کپڑوں کو پیوند لگائے جوتوں کو خود سیے، اپنا سامان خود اٹھائے وہ

تکبر سے پاک ہو جائے گا (امام جعفر صادقؑ)

جو سچ بولتا رہتا ہے وہ اول نمبر ہے

مگر جب کوئی جھوٹ بولتا ہے تو ان لوگوں میں اول ہے جو خدا کو جھٹلاتے ہیں (امام جعفر صادقؑ)

نیکی کر کے چھپانے والے کی نیکی ۷۰ نیکیوں کے برابر ہے

دوسروں کی برائی مشہور کرنے والے کی مدد نہیں کی جاتی، ہاں برائیوں کے چھپانے والے کے گناہ چھپائے جاتے ہیں۔ (حضرت امام رضاؑ)

جو گناہ کر کے یہ مان لے کہ خدا کو حق ہے کہ اس کو سزا دے

اور خدا کو یہ حق بھی ہے کہ چاہے تو مجھے معاف کر دے، تو میں اس کو معاف کر دیتا ہوں

(حدیث قدسی از جناب رسولؐ)

جو موت کے آخری دن بھی توبہ کر لے تو خدا قبول فرماتا ہے۔ (رسول خداؐ)

خدا ہر فجر کے وقت اور سورج کے ڈوبتے وقت

اپنے ہاتھ پھیلا دیتا ہے (یعنی چاہتا ہے) کہ آیا کوئی توبہ کرنے والا ہے تو وہ اس کو معاف کر دے۔ (رسول خداؐ)

عبادت کے ستر (۷۰) حصے ہیں جن میں سب سے افضل حلال روزی

کمانا ہے۔ (رسول خداؐ)

جولوگوں سے نہ مانگنے اور قرضدار پر احسان کرنے کی خاطر

حلال روزی کماتا ہے، وہ خدا سے اس طرح ملے گا کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ (رسول خداؐ)

جو آخرت کا غم کرتا ہے خدا دنیا کے غم سے اسے آزاد کر دیتا ہے

جو اپنے پوشیدہ کاموں کی اصلاح کرتا ہے خدا اس کے اعلانیہ کاموں کی اصلاح کر دیتا ہے۔ جو خدا اور اپنے درمیان کے معاملات ٹھیک کر لیتا ہے خدا لوگوں سے اس کے تو تعلقات ٹھیک کر دیتا ہے (حضرت علیؑ)

جو لوگوں کے بجائے اپنے نفس (بری خواہشات) کا دشمن ہوتا ہے

خدا قیامت کے دن اسکو خوف سے امان دے گا (رسول خداؐ)

اللہ کی حمد بجالانا بڑی سے بڑی نعمت سے افضل اور بھاری ہے (امام صادقؑ)

کھانا کھا کر دل سے شکر ادا کرنے والے کا اجر روزہ دار کے اجر کے برابر ہے۔ (امام صادقؑ)

جو شخص اپنی عافیت یعنی محفوظ رہنے پر خوش اور صحتمند ہونے کا دل سے شکر ادا کرتا ہے

اسکو بلاؤں پر صبر کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے (امام جعفر صادقؑ) (اسلئے کے خدا کبھی دے کر اور کبھی چھین کر امتحان لیتا ہے اور بلاؤں پر صبر کرنے والوں سے خدا نے بے حساب اجر دینے کا وعدہ فرمایا ہے)

جولوگ دوسروں کا بھلا کرتے ہے ہیں، وہ دوسروں پر احسان کرنے کی وجہ سے

جنت میں بھی جائیں گے اور اپنی نیکیاں قیامت میں دوسروں کو دیکر احسان بھی کریں گے، یہ لوگ دنیا اور آخرت میں اہل معروف (بھلائی کرنے والے) ہوں گے۔ (جناب رسول خداؐ)

جوان چیزوں کے شوق میں جو اللہ کے پاس ہے، اچھے عمل کرے گا، تو اللہ خود اس سے محبت کرے گے

اور اگر تم ان چیزوں سے بے پرواہی کروگے جو لوگوں کے پاس ہیں تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔ (حضرت علیؑ)

جو اپنی زبان کو بری اور غلط باتوں سے روکے گا

اللہ اس کی چھپی ہوئی بری باتوں کو چھپائے گا۔ (حضرت علیؑ)

جو اپنی محتاجی کو لوگوں سے چھپائے گا

وہ نمازی روزہ دار جیسا ہے۔ کیونکہ خدا نے محتاجی کو اپنے اور اپنے بندوں میں امانت کے طور پر رکھا ہے۔ جس نے اپنی حاجت کسی سے بیان کی اور اس نے پوری نہ کی تو گویا اسے اسکو قتل کردیا۔ کیونکہ اسکو دل سے گرادیا۔ (رسول خداؐ)

خدا فقیروں سے کہے گا

تم لوگوں کو دیکھو جس جس نے تمہارے ساتھ دنیا میں اچھائی کی تھی اسکا ہاتھ پکڑو اور جنت میں داخل کردو۔ (امام صادقؑ)

لوگوں سے مانگنا

ذلت لاتا ہے۔ اس سے وہ مطلوبہ کام بھی نہیں ہوسکتا۔ خدا اس پر رحم کرتا ہے جو لوگوں سے سوال نہیں کرتا (حضرت ابراہیمؑ نے خدا کے سوا کبھی کسی سے سوال نہ کیا اسی لیے خدا نے ان کو اپنا خاص دوست بنالیا۔ الحدیث) (امام جعفر صادقؑ)

مومن سے محبت کے ساتھ مصافحہ کرنا

مجاہدوں کی برابر جر پاتا ہے (امام صادق)

جو کھاتے وقت اللہ کا نام لے کر شکر ادا کرے

اس سے اس کھانے کا حساب نہیں لیا جائے گا (حضرت علیؑ)

(کیونکہ اس نے کھانے قیمت شکر کی شکل میں ادا کردی)

جو بھوکے کو کھلائے گا

اس پر خدا جنت کو واجب کردے گا۔ جو پیاسے کو پانی پلائے گا خدا جنت کے شربت اس کو پلائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو کسی چیز کی تمنا کرے گا اور اللہ کی خاطر اس کے نہ ملنے پر قناعت کرے گا

تو خدا اس کو دنیا سے نہ لے جائے گا جب تک وہ چیز نہ عطا کردے۔ (حضرت علیؑ)

جو مسلمان بھائی سے صرف خدا کے لئے ملاقات کرتا ہے

خدا کہتا ہے تیرے لئے جنت بھی بالکل تیار ہے (امام صادقؑ)

جو شخص مجلس کر کے ہماری باتوں اور مقصد کو زندہ کرے گا

اسکی آنکھ سے مکھی کے پر برابر بھی آنسو نکلا تو اللہ اسکے گناہوں کو معاف کردے گا، چاہے

دوگناہ سمندر کے جھاگ کی طرح بکثرت ہی کیوں نہ ہوں (امام جعفر صادق)

آل محمد کی محبت گناہوں کو گرا دیتی ہے جیسے تیز ہوا پتوں کو گرا دیتی ہے (امام جعفر صادقؑ)

جو کسی مسلمان کی حاجت پوری کرتا ہے

خدا فرماتا ہے "مجھ پر تیرا ثواب فرض ہے۔ میں تیرے لئے جنت سے کم پر راضی نہ ہوں گا"۔ (امام صادقؑ)

جو باآواز بلند خدا کی نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہے

ابھی شکر سے فارغ بھی نہیں ہوا ہوتا کہ مزید نعمتیں دیئے جانے کا حکم ہو چکا ہوتا ہے۔

(امام جعفر صادقؑ)

جب مومن پچاس (۵۰) سال کا ہو جاتا ہے

تو خدا اسکا حساب آسان کرتا ہے۔ جب ساٹھ (۶۰) سال کا ہو جاتا ہے تو خدا اس کو خود توبہ کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ جب ستر (۷۰) سال کا ہو جاتا ہے تو نیکیوں کو مضبوط کر کے اسکی برائیاں ختم کر دیتا ہے۔ جب نوے (۹۰) سال کا ہو جاتا ہے تو خدا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ زمین پر خدا کا قیدی کہلاتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

جو کسی بوڑھے مومن کا احترام کرتا ہے

یہ مانتے ہوئے کہ بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے، تو خدا قیامت کے خوف سے اس کو امان دیتا ہے کیونکہ سفید بال والے مومن کا احترام کرنا خدا کا احترام کرنا ہے (جناب رسول خداؐ)

تمام اچھائیاں (فائدے) تلواروں کے سائے میں ہیں جبکہ تلوار حق

کی خاطر چلائی جائے۔ یعنی لوگوں کو حق پر قائم رکھنے کے لئے چلائی جائے۔ غرض تلوار جنت جہنم کی چابیاں ہیں (یعنی اگر برائی کے لئے چلائی گئی تو جہنم کی چابی ہے، حق کے لئے

چلائی گئی تو جنت کی چابی ہے) (جناب رسول خداؐ)

جو سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسکی اترنے تک حفاظت کی جائے گی

بسم اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ. الحمد للہ الذی هدانا لهذا. وسبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین (جناب رسول خداؐ)

بخار موت کا جاسوس ہے اس کی حرارت جہنم کی آگ

ہے۔ مومن کا جہنم کی آگ میں صرف۔ یہی حصہ ہے۔ بخار سے مومن کے گناہ خزاں کے پتوں کی طرح گرتے ہے۔ بخار میں مومن کا اجر تسبیح پڑھنا ہے۔ اسکا چیخنا لا الہ الا اللہ پڑھنا ہے۔ کروٹیں بدلنا جہاد میں تلوار سے جنگ کرنا ہے۔ اگر بخار کے بعد بھی وہ خدا کی عبادت کرتا ہے تو سمجھ لو معاف کیا جا چکا ہے۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو بخار میں توبہ کرلے۔ افسوس اس پر ہے جو بخار کے بعد بھی گناہ میں پلٹ گیا۔ رات کا بخار ایک سال کا کفارہ ہے کیونکہ اس کا اثر جسم میں ایک سال تک باقی رہتا ہے۔ (امام محمد باقرؑ)

جو رات کو بیمار ہو اور اسکو قبول کر کے خدا کا شکریہ ادا کرے

تو اس کے لئے یہ بیماری ستر (۷۰) سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (قبول کرنے کے معنی خوشی سے صبر کرے) (امام باقرؑ)

مومن کے لئے مرض خدا کی طرف سے پاکیزگی اور رحمت ہے جبکہ کافر کے لئے عذاب ہے۔ مومن کا مرض اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک اس پر گناہ باقی رہتا ہے۔ (امام علی رضاؑ)

رات کا دردِ سر ساری خطاؤں کو ختم کردیتا ہے سوائے گناہان کبیرہ کے (امام صادقؑ)

مریض کے لئے چار خوبیاں ہے

(۱) اس کے گناہ نہیں لکھے جاتے

(۲) ہر اس افضل عمل کو لکھا جاتا ہے جو وہ صحت میں کیا کرتا تھا

(۳) جس عضو میں بیماری ہوگی اس کا گناہ خدا نکال دے گی

(۴) اگر بیماری میں مرا یا بچا دونوں حالتوں میں اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی (جناب رسول خداؐ)

جو خدا کو خوش کرنے کے لئے بیمار کی عیادت کرتا ہے

تو مریض اس کے لئے جو دعا کرے گا خدا اس کو قبول کرے گا (امام جعفر صادقؑ)

بچے کی بیماریاں

والدین کے گناہوں کا کفارہ ہیں (امام جعفر صادقؑ)

موسیٰ نے پوچھا مالک میت کو غسل دینے والے کا کیا اجر ہے؟

خدا نے فرمایا "اسکو گناہوں سے اس طرح دھو دوں گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ جب جنازے کے ساتھ چلے گا تو میں فرشتوں کو معین کروں گا جو قیامت تک اس کے ساتھ ساتھ رہیں گے۔ مرنے والوں کی تعزیت کرنے والوں پر اس دن سایہ کروں گا، جس دن میرے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، (امام محمد باقرؑ)

مرنے والوں کو مرتے وقت لا الہ الا اللہ پڑھواؤ

کیونکہ جس کا آخری کلمہ لا الہ الا اللہ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا (رسول خداؐ)

جو اولاد باپ کی زندگی میں مرجاتی ہے

اور ماں باپ اس کو خدا کی امانت سمجھ کر صبر کرتے ہے، وہ خدا کی اجازت سے ماں باپ

اور جہنم کے درمیان حجاب (رکاوٹ) بن جاتی ہے (امام محمد باقرؑ)

جو جنازہ کو کاندھا دیتا ہے

خدا اسکے ۲۵ گناہان کبیرہ معاف کر دیتا ہے، اگر چاروں طرف کاندھا دیا تو گناہوں سے بالکل نکل آیا۔ (امام جعفر صادقؑ)

فشار قبر

نعمتوں کے ضائع کرنے پر مومن کی اصل سزا کا کفارہ ہے (امام جعفر صادقؑ)

جو خدا سے اس حالت میں ملے گا کہ گناہوں سے بچا ہوا اور ثواب کا امیدوار ہو

اور محمدؐ و آل محمدؑ سے محبت کرنے والا ہو، تو کوئی چیز اسکے خلاف گواہی نہ دے گی (امام محمد باقرؑ)

جو مصیبت پڑنے پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھتا ہے

تو خدا اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ پھر کچھ زمانے کے بعد پچھلی مصیبت کو یاد کر کے انا للہ پڑھتا ہے اور ساتھ ساتھ خدا کی تعریف بھی کرتا ہے، تو خدا اس عرصے کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے سوا گناہانِ کبیرہ کے۔ اور اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو مصیبت پر صبر کرتا ہے

(۱) خدا اسکی عزت بڑھاتا ہے۔ مرتبہ بڑھاتا ہے

(۲) محمدؐ و آل محمدؑ کے ساتھ جنت داخل کرتا ہے

(کیونکہ صبر کرنا آل محمد کی خاص صفت ہے) (امام محمد باقرؑ)

تعزیت کرنا جنت کا وارث بناتا ہے (امام صادقؑ)

اللہ تمہارے وفات شدہ بیٹے کے لئے تم سے زیادہ اچھا ہے (امام صادقؑ)

مصیبت زدہ کو تسلی دینے والے کو مصیبت زدہ کے برابر ثواب ملتا ہے

(رسول خداؐ)

جو قبر مومن کی زیارت کرے اور اسکے لئے سات دفعہ انا انزلنا پڑھے

تو خدا اسکو اور صاحب قبر دونوں کو معاف کر دیتا ہے (ابراھیم بن ہاشم)

جب یتیم، روتا ہے تو عرش ہلتا ہے

خدا فرماتا ہے جو اسکو خاموش کرائے گا میں اس پر جنت کو واجب کر دوں گا (رسول خداؐ)

جب مومن قبر سے اٹھے گا تو ایک اور مخلوق بھی ساتھ ہو گی

جو مومن کو خدا کی طرف سے بشارتیں دے گی۔ مومن اس مثالی مخلوق سے پوچھے گی کہ تو کون ہے؟ وہ مخلوق کہے گی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے اپنے مومن کے دل تک پہنچائی تھی۔ اُسی خوشی سے خدا نے مجھے پیدا کیا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

بیٹیاں نیکیاں ہیں بیٹے نعمت ہیں

اسلیے نیکیوں پر ثواب اور نعمتوں پر حساب لیا جائے گا (امام جعفر صادقؑ)

بیٹی کو زمین اٹھاتی ہے۔ آسمان اس پر سایہ کرتا ہے۔ خدا اس کو رزق دیتا ہے وہ۔ گلدستہ ہے جس کو تم سونگتے ہو خدا کہتا ہے اس پر خرچ کرنے والے کی قیامت میں مدد کی جائے گی (رسول خداؐ)

کتاب عقاب الاعمال

(برے کاموں کا برا انجام) برے کاموں کے آخری نتائج

تم عبادت کرتے کرتے چربی کی طرح پگھل جاؤ گے تب بھی تمہاری عبادت قبول نہیں کروں گا جب تک تم اس دروازے سے نہ آؤ گے جس سے میں نے آنے کا حکم دیا ہے (حدیث قدسی، مروی از امام جعفر صادقؑ)

(نوٹ مطلب یہ ہے کہ رسول خداؐ نے اپنے علم کا دروازہ علیؑ کو قرار دیا ہے۔ اب جسکو بھی رسول خداؐ سے لینا ہے وہ علیؑ اور ہم اہلبیتؑ سے لے کر خدا کی اطاعت کرے۔ اگر آل محمدؐ سے علم نہ لے کر خدا کی اطاعت کرے گا تو وہ خدا کے پاس اس دروازے سے نہیں آیا جس سے آنے کا خدا نے حکم دیا تھا۔ تو یہ بنیاد ہی غلط رکھی گئی۔ اب دیوار آسمان تک بھی چلی جائے تو بھی ٹیڑھی رہے گی)

جو خدا کے حکم کو معمولی سمجھے گا

خدا اس کو قیامت کے دن ذلیل اور حقیر قرار دے گا۔ اسلئے خدا کو حقیر جاننے سے بچو (خدا کے حکم کو معمولی سمجھنا اصل میں خدا کو حقیر سمجھنا ہے) (امام جعفر صادقؑ)

جو اہلبیت رسولؐ سے دشمنی رکھے گا

خدا اسکو یہودی اٹھائے گا۔ وہ دجال پر ایمان لے آئے گا (جناب رسول خداؐ)

آل محمد کی محبت اور اور سرپرستی کو ماننے بغیر جو بھی خدا سے ملے گا اسکو

۹۵۰ سال کی عبادت ہے

بھی کوئی فائدہ ہوگا یہ چاہیے اس نے ۹۵۰ سال نماز اور روزوں ہی میں کیوں نہ گزارے ہوں (جناب رسول خداؐ) (بے حب اہلبیتؑ عبادت حرام ہے)

امام کی معرفت یا پہچان کی سخت محتاجی اس وقت محسوس ہوگی

جب روح سینے تک نکل آئے گی۔ بے شک تم لوگ (آل محمدؐ کے ماننے والے) اچھے امر (عقیدے) پر ہو۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو امام کی معرفت کے بغیر مرا وہ جاہلیت کی موت مرا (رسول خداؐ)

خدا نے آدمؑ کے زمین پر آنے کے بعد سے کبھی زمین کو بغیر امام (عادل) کے نہیں چھوڑا

امام خدا کی جانب سے ہدایت کرتا ہے۔ وہی خدا کی بندے پر خدا کی حجت ہوتا ہے۔ جو امام کو چھوڑے گا، ہلاک ہوگا، جو امام سے مل جائے گا، پھر خدا پر اس کا حق ہوگا کہ خدا اس کو نجات دے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(جیسے جو حضرت نوحؑ کشتی میں بیٹھا، خدا نے اس کو ضرور نجات دی۔ اب کیونکہ وہ اپنی کوشش سے ہدایت کے سرچشمہ تک پہنچ چکا ہے، اسلئے خدا اسکو ضرور نجات عطا فرمائے گا)

ظالم امام (بادشاہ، حاکم) جس کو خدا نے مقرر نہ کیا ہو

پر میں ضرور عذاب کروں گا، چاہے اسکی رعیت نیک ہی کیوں نہ ہو، البتہ اس رعیت کو ضرور معاف کر دوں گا جو خدا اور اس امام کی اطاعت کی کوشش کرے جسکو میں نے امام مقرر کیا ہے،

چاہے وہ لوگ گنہگار ہی کیوں نہ ہوں (حدیث قدسی مروی از امام محمد باقرؑ)

جو زبردستی امام یا حاکم بن جائے

جبکہ اس سے بڑا عالم موجود ہے، تو اس قوم کا پستی کی طرف جانا مقرر ہے، قیامت تک۔
(جناب رسول خداؐ)

بے شک شرابی کسی نہ کسی دن شفا پالے گا

مگر ناصبی (آل محمدؐ کا دشمن) کی اگر زمین آسمان مل کر بھی شفاعت کریں گے تب بھی اس کے لئے شفاعت قبول نہ ہوگی۔ (امام جعفر صادقؑ) (کیونکہ آل محمدؐ کا دشمن اصل میں خدا رسول کا دشمن ہے)

ہم اہل بیت رسولؐ کا دشمن چاہے نماز پڑھے، چاہے روزہ رکھے، مگر وہ جہنم میں ہے
(امام جعفر صادقؑ)

جو امامت، حکومت کا دعویٰ کرے جبکہ اسکا اہل نہ ہو وہ کافر ہے (امام صادقؑ)
جہنم میں ایک جگہ ایسی سخت ہے جہاں امام حسینؑ اور حضرتؑ ذکریا کے قاتل کے سوا کوئی نہیں پھینکا جائے گا (وہاں سخت ترین عذاب ہوگا) (جناب رسول خداؐ)

خدا کا باغی، قاطع رحم، زانی اور جھوٹی قسم کھانے والا

اس وقت تک نہیں مرتا جب تک خدا کا عذاب نہ دیکھ لے۔ جھوٹی قسم کھانے والا خدا سے لڑنے کے لئے نکلتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

میں اپنی رحمت جھوٹی قسم کھانے والے اور زانی کو نہیں عطا کروں گا

(حدیث قدسی مروی از رسول خداؐ)

مکار اور دھوکے دینے والے جہنمی ہیں (حضرت علیؑ)

خون بہانے والا، ہمیشہ شراب پینے والا اور چغل خور

جنت میں داخل نہیں ہونگے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جس نے تعصب کیا، اسنے اسلام کا پھندا اپنی گردن سے نکال دیا

جسکے دل میں دانے کی برابر بھی تعصب ہوگا خدا اسکو جاہلیت کے کافر عربوں کے ساتھ محشور کرے گا (جناب رسول خداؐ) (تعصب کے معنی عربی ایرانی سندھی پنجابی کی بنیاد پر محبت نفرت کرنا)

تکبر کرنا یعنی خود کو بڑا سمجھنا صرف اللہ کے لیے ہے (یہ اللہ کی چادر ہے)

جو اسکو اپنے لیے کھینچے گا اللہ اسکو جہنم میں جھونکے گا (امام صادقؑ)

۳ تین آدمیوں کو خدا دیکھے گا بھی نہیں

(۱) تکبر کرنے والے کو

(۲) اور قسمیں کھا کھا کر کاروبار کرنے والے کو

(۳) اپنے لباس کو زمین تک لمبا کر کے چلنے والے کو۔ غرض جسمیں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا خدا اسکو جنت ہی داخل نہیں کرے گا (امام محمد باقرؑ)

جہنم میں زیادہ تعداد تکبر کرنے والوں کی ہوگی (رسولؐ خدا)

خدا ان ۳ تین قسم کے آدمیوں سے نہ کلام کرے گا، نہ دیکھے گا

(۱) بوڑھا زانی (۲) مغرور سرکش ظالم بادشاہ (۳) تکبر کرنے والا (امام محمد باقرؑ)

جو ہنستے ہوئے گناہ کرے گا

وہ روتے ہوئے جہنم میں جھونکا جائے گا (جناب رسول خداؐ)

خدا کے علاوہ کسی اور کے لیے عمل انجام دینے والوں

سے کہا جائے گا تم لوگ اپنا ثواب انہیں سے مانگو جنکو خدا مان کر ان کے لیے عمل کرتے تھے۔ (رسول خداؐ)

جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم ابھی اپنی جگہ سے ہٹتے بھی نہیں کہ

جہنم اس پر واجب کر دی جاتی ہے (امام صادقؑ) (کیونکہ جھوٹی گواہی ظلم کا سبب ہے)

جھوٹی گواہی صرف اسوقت معاف کی جاتی ہے کہ جب وہ مال ادا کرے جو اسکی گواہی کی وجہ سے ظالم کو ملا تھا۔ (امام صادقؑ)

جو شخص خدا کی قسم پر جھوٹی گواہی دیتا ہے، اسنے خدا سے کھلم کھلا لڑائی کی۔ (امام صادقؑ)

جھوٹی قسم کھانے سے گھر برباد ہوتے ہیں کیونکہ حقوق مارے جاتے ہیں۔ (امام صادقؑ)

جھوٹی قسم نسل کو کاٹ دیتی ہے اور بے اولاد بنا دیتی ہے۔ (امام صادقؑ)

پیشاب کی نجاست کو معمولی نجاست سمجھنے والا

قبر کے سخت عذاب میں مبتلا ہوگا (امام صادقؑ)

جو نماز کو حقیر یا معمولی سمجھتا ہے

اُس تک ہماری شفاعت نہ پہنچے گی (امام صادقؑ)

جو جان بوجھ کر غسل جنابت میں اپنا ایک بال چھوڑ دے گا

وہ جہنم کی آگ میں ہوگا (امام صادقؑ)

مقرروقت کے بعد فرض نماز پڑھنے والے کی نماز

سیاہ وحشت ناک حالت میں اوپر جاتی ہے اور نمازی سے کہتی ہے تو نے مجھے برباد کیا۔ جب بندہ خدا کے سامنے کھڑا ہوگا تو سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔ اگر نماز پاک صاف ہوگی تو سارے اعمال پاک صاف ہوں گے۔ اگر نماز پاک (صحیح) نہ ہوگی تو سارے اعمال صحیح نہ ہوں گے۔ (امام جعفر صادقؑ)

شیطان آدمی سے ڈرتا رہتا ہے جب تک وہ پانچوں نماز کا

پابند رہتا ہے۔ جب وہ فرض نمازوں کو ضائع کرنے لگتا ہے تو شیطان اس پر جری ہو جاتا ہے۔ اور اس کو گناہوں میں پھنسا دیتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

کافر اور مسلمان کے درمیان نماز کا فرق ہے

جو نماز پڑھتا ہے وہ صاحب ایمان ہے۔ جو نماز ترک کرتا ہے وہ کافر ہے۔

(نوٹ: نماز نہ پڑھنا عملاً کفر نعمت اور خدا کی عظمت کا انکار کرنا ہے) (جناب رسولؐ)

جو شخص مسلسل تین (۳) جمعہ کی نمازیں ترک کردے

خدا اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (امام محمد باقرؑ)

جو نماز سے رغبت نہ رکھتے ہوئے بغیر کسی وجہ کے مسجد میں جماعت کی نماز نہیں پڑھتا

اسکی کوئی نماز (قبول) نہیں (امام باقرؑ)

گناہان کبیرہ یعنی بڑے بڑے گناہ وہ ہیں جن پر خدا نے جہنم کا وعدہ کیا ہے۔ (امام باقرؑ)

کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ جو کسی چیز کی زکواۃ نہ دے

مگر یہ کہ خدا اس چیز کو قیامت میں اژدھا بنا کر اسکی گردن میں ڈال دے گا، جو اس کے گوشت کو چباتا رہے گا (امام باقرؑ)

کچھ لوگوں کو خدا اسطرح قبروں سے اٹھائے گا کہ ان کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے

.. کہا جائے گا یہی وہ لوگ ہے جنہوں نے اپنے مال سے اللہ کا حق (زکوۃ وخمس) نہیں ادا کیا تھا۔ (امام محمد باقرؑ)

دو (۲) خون اسلام میں حلال ہیں مگر امام مھدیؑ کے ظہور تک کوئی اسکو نافذ نہ کرے گا

(۱) بیوی رکھتے ہوے زنا کرنے والے کو سنگسار کریں گے (۲) اور زکوۃ نہ دینے والے کی گردن ماردیں گے (امام جعفر صادقؑ)

جو روپیہ کے دسویں حصے کی برابر کی بھی زکوۃ واجب نہ ادا کرے

توچاہے یہودی کی موت مرے یانصرانی کی مرے (امام جعفر صادقؑ)

کوئی مال ضائع نہیں ہوتا مگر زکوۃ نہ ادا کرنے کی وجہ سے ضائع ہوتا ہے

(امام صادقؑ)

جو کسی رکاوٹ کے نہ ہوتے ہوئے بھی حج نہ کرے

وہ پھر چاہے یہودی کی موت مرے یانصرانی کی موت مرے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو میرے بندۂ مومن کو ذلیل کرتا ہے

چاہیے کہ مجھ سے اعلان جنگ کرے

اور اس کو چاہیے کہ میرے غصے سے مطمئن (بے خوف) ہو جائے جو بندۂ مومن کی عزت کرتا ہے۔ (حدیث قدسی مروی از امام جعفر صادقؑ)

جو کر سکنے کے باوجود مومن کی مدد نہ کرے

تو خدا اسکی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا (امام جعفر صادقؑ)

خدا نے مومنین کو اپنی عظمت کے نور سے پیدا کیا ہے

اسلئے جو مومن کو بدنام کرتا ہے یا اسکی بات کو رد کرتا ہے، خدا عرش پر اسکو رد کرتا ہے۔ اسکی اللہ کے پاس کوئی قیمت نہیں رہتی۔ وہ شیطان کا ساتھی ہے (امام جعفر صادقؑ)

بدترین موت مرے گا جو کسی مومن کے عیب ڈھونڈے گا

اور مرنے کے بعد پلٹ کر نیک کام کرنے کی تمنا کرے گا (کیونکہ اپنی زندگی میں اس کو نیک کام کرنے کی توفیق ہی نہ ہوگی)۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو مومن سے دوری اختیار کرے گا

خدا اس کے اور جنت کے درمیان ستر ہزار دیواریں کھڑی کر دے گا (امام جعفر صادقؑ)

اگر مومن محتاج ہو اور دوسرے کے پاس دینے کی قدرت ہو

اور وہ نہ دے تو خدا اس کا منہ کالا کر کے اندھا کھڑا کرے گا اور اسکے ہاتھ گردن کے پیچھے بندھے ہونگے۔ کہا جائے گا یہ خیانت کرنے والا انسان ہے۔ پھر جہنم لے جانے کا حکم ہوگا (امام جعفر صادق)

جومومن کا حق روکے گا

خدا پانچ سو سال تک اس کو کھڑا رکھے گا۔ اسکے پسینہ سے نہریں جاری ہو جائیں گی۔ پھر جہنم رسید کیا جائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

مومن کو گالی دینا فسق ہے

اسکا گوشت کھانا (غیبت کرنا) اللہ کی نافرمانی ہے (امام محمد باقرؑ)

کوئی ایسی خبر بیان کرے جسکا مقصد مومن کو ذلیل کرنا ہو

تو خدا اسکو اپنی ولایت (سرپرستی) سے نکال دے گا اور شیطان اس کو جہنم کی طرف دھکیل دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جومومن کا عیب ڈھونڈے گا خدا اس کے عیب ڈھونڈے گا

اور خدا اسکے عیب عام کر دیتا ہے، چاہے وہ اپنے گھر کے اندر ہی کیوں نہ رہے (جناب رسول خداؐ)

جو لوگوں کی تعریف کے لئے اچھا کام کرتا ہے

اسکا ثواب بھی لوگوں پر ہے۔ بے شک یہ دکھلاوا شرک ہے۔ خدا فرماتا ہے جسنے میرے اور میرے غیر دونوں کو خوش کرنے کے لئے کوئی کام کیا تو وہ کام میرے غیر ہی کے لئے ہوتا (میں اس کو قبول نہیں کرتا) (امام جعفر صادقؑ)

جو ایک گھونٹ شراب پیتا ہے

خدا اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں کرتا۔ (امام جعفر صادقؑ)

نماز کو ترک کرنے سے بھی شراب پینا زیادہ برا ہے

کیونکہ شراب پی کر انسان خدا کو نہیں پہچانتا (امام جعفر صادقؑ)

نشے سے سیراب ہونے والے

پیاسے مریں گے پیاسے اٹھائے جائیں گے اور پیاسے جہنم میں پھینکے جائیں گے۔ (امام جعفر صادقؑ)

خدا اس بندے کو نہ دیکھتا ہے نہ اسکو پاک کرتا ہے

جو کسی فریضے کو ادا نہ کرے یا کسی گناہ کبیرہ کو انجام دے (امام محمد باقرؑ)

جو برائی کو پھیلاتا ہے گویا اس نے وہ برائی کی اور جو

مومن کی برائی کر کے اس کو ذلیل کرتا ہے، وہ نہیں مرتا جب تک خود ذلیل نہ ہو جائے۔ (جناب رسول خداؐ)

چغل خور اور غیبت کرنے سے انسان خدا کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے (حضرت علیؑ)

جب کوئی مومن کسی کے پاس حاجت لاتا ہے

تو وہ خدا کی رحمت ہے جسے خدا اس کے جانب بھیجتا ہے۔ اگر اس نے اس کی حاجت پوری کر دی، تو اس نے خدا کی رحمت کو قبول کر لیا۔ اگر قدرت ہوتے ہوئے رد کر دیا تو گویا اس نے خدا کی رحمت کو رد دیا۔ ایسے آدمی پر خدا قبر میں ایک سانپ مسلط کرے گا، جو قیامت تک اس کے انگوٹھے کو کاٹتا رہے گا، چاہے بعد میں وہ شخص معاف کئے جانے والا ہی کیوں نہ ہو۔ (امام جعفر صادقؑ)

کیونکہ اصل میں اس نے خدا کے ساتھ خیانت کی ہے، رسول اور تمام مومنین کے ساتھ بھی خیانت کی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو خوب کھا کر سو جائے جبکہ اسکے چاروں طرف کوئی بھوکا ہو

خدا قسم کھا کر فرماتا ہے کہ میں اسکو کبھی نہ بخشوں گا (امام زین العابدینؑ)

وہ شخص مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا جو سیر ہو کر کھائے جبکہ کوئی مسلمان بھوکا ہو (جناب رسول خداؐ)

جو کسی مومن کو غریب ہونے کی وجہ سے ذلیل کرے

خدا قیامت میں تمام مخلوقت کے سامنے اسکو ذلیل کرے گا۔ خدا دنیا میں بھی اسکو ذلیل کرے گا

، جب تک وہ اس کام سے نہ رک جائے (امام صادقؑ)

جسکے سامنے کسی کی غیبت کی جائے

اور وہ اسکی مدد کرے، تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ اور جو اس کی غیبت سن کر مدد نہ کرے گا، یعنی مومن کا دفاع نہ کرے گا، جبکہ وہ اس پر قادر بھی ہو، تو خدا دنیا آخرت دونوں میں اسکو ذلیل کرے گا

(امام محمد باقرؑ)

میری امت میں جب سوال کرنے والے کی آواز پر کان نہ دھرا جائے گا

اور امیر آدمی غرور کے عالم میں چلا جائے گا، تو خدا نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ ایسے کچھ لوگوں پر دوسرے ایسے ہی مغرور لوگوں پر مسلط کروں گا اور دونوں کو ایک دوسرے ذریعے سزائیں دوں گا (جناب رسول خداؐ)

میری امت اس وقت تک اچھائی کے ساتھ رہے گی

(۱) جب تک آپس میں خیانت نہ کریں گے

(۲) امانتیں ادا کریں گے،

اور (۳) زکوۃ ادا کریں گے۔ جب یہ تینوں کام نہیں کریں گے تو قحط اور خشک سالی میں مبتلا ہوں گے (امام محمد باقرؑ)

جب زنا عام ہوگا تو ناگہانی موتیں کثرت سے ہوں گی

جب ناپ تول میں کمی یعنی (ناپ تول میں بے ایمانی) کی جائے گی تو قحط اور زرعی پیداوار میں کمی ہوگی، جب لوگ زکوۃ نہ دیں گے تو زراعت اور معدنیات (انڈسٹری) میں برکت ختم ہو جائے گی۔ جب ظالمانہ فیصلے کیے جائیں گے اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور وعدہ پورے نہیں کریں گے، تو خدا ان کے دشمنوں کو انکے اوپر مسلط کر دے گا۔ جب رشتہ داروں کا حق ماریں گے تو مال بدمعاشوں کے ہاتھ لگ جائے گا۔ جب لوگوں کو اچھائی کی ترغیب دے کر برائی سے دور نہ کریں گے اور میرے اہلبیت کے نیک لوگوں (ائمہ اہلبیت) کی پیروی نہیں کریں گے، تو خدا شریروں کو ان پر مسلط کر دے گا۔ پھر جب نیک لوگ ان کے لئے دعائیں کریں گے تو بھی انکی دعا قبول نہ ہوگی (جناب رسول خداؐ)

میری امت میں ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کا باطن برا ہوگا

ظاہر اچھا ہوگا، دنیا کے سخت لالچی ہوں گے۔ نیکی کریں گے مگر مقصد خدا سے ثواب لینا نہ ہوگا صرف لوگوں کو دکھانا مقصد ہوگا، لوگوں میں خدا کا خوف نہ ہوگا۔ پھر خدا ان پر ایسا عذاب نازل کرے گا کہ تڑپ تڑپ کر دعائیں مانگیں گے مگر انگی دعا قبول نہ ہوگی (رسولؐ خدا)

اس زمانہ میں قرآن رسماً گھروں رکھا جائے گا (پڑھا سمجھا نہیں جائے گا) اسلام رسماً باقی رہے گا جبکہ لوگ اسلام سے سب سے زیادہ دور ہوں گے۔ مسجدیں آباد ہوں گی مگر ہدایت کا کا نام ونشان نہ ہو گا۔ اس زمانے کے فقہا (علماء دین) بدترین لوگ ہوں گے۔ ساری خرابیاں انہیں سے نکلیں گی اور انہیں کی طرف پلٹیں گے۔ (رسول خداؐ)

شیخ ما از برہمن کافر تر است ہے (اقبال)

(دین مرداں فکر و تدبیر و جہاد　　دین ملاں فی سبیل اللہ فساد) اقبال

جہنم میں ایک پیسنے والی چکی ہوگی

جو برے علماء، فاسق فاجر قاری، ظالم حاکم بے ایمان وزیروں اور جھوٹے عارفوں پر چلے گے

(حضرت علیؑ)

خدا کو دھوکہ نہ دو (ریا کاری نہ کرو)

اسی میں نجات ہے۔ اگر تم اللہ کو دھوکہ دو گے تو خدا بھی تم کو دھوکہ دے گا۔ وہ اسطرح کہ تمہارے دلو ں سے ایمان کو نکال لے گا۔ خدا کو دھوکہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی اطاعت تو کرتا ہے مگر اسکا ارادہ اور مقصد خدا کے غیر سے فائدے حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اسلئے ریا کاری کرتے ہوئے خدا سے ڈرو کیونکہ ریا کار نے لوگوں کو اللہ کا شریک قرار دیا ہے۔ قیامت کے دن اس کو چار ناموں سے پکارا جائے گا (۱) فاسق فاجر (۲) کافر (۳) دھوکے باز (۴) اور نقصان اٹھانے والا۔ اُس سے کہا جائے گا تیرا سارا اچھا عمل بیکار اور اجر باطل ہے۔ تیرا خدا کے ثواب میں کوئی حصہ نہیں ہے (رسولؐ خدا)

جب میری امت امر بالمعروف اور نھی عن المنکر چھوڑ دے گی

تو انکو چاہیے کہ خدا سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں (جناب رسولؐ خدا)

جب خدا کسی شہر (ملک) پر غصہ کرتا ہے تو چیزیں مہنگی ہو جاتی ہیں

عمریں کم ہو جاتی ہیں بارش روک دی جاتی ہے اور برے لوگوں کی حکومت قائم ہو جاتی ہے۔ اور تاجروں کو نفع نہیں ہوتا۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو کسی غازی کی غیبت کرے اور اسکے پیچھے اسکے گھر والوں سے برا سلوک کرے

تو قیامت کے دن اُسکے اچھے عمل کو بھی خراب کر دیا جاتا ہے اور اسکو جہنم میں الٹا لٹکا دیا جاتا

ہے۔ جبکہ غازی خدا کی اطاعت میں لڑ رہا ہو (امام جعفر صادقؑ)

کسی مومن کو حاکم کے ذریعہ نقصان پہنچانے یا دھمکی دینے والا

فرعون کے درجے میں اُسکے ساتھ جہنم میں ہوگا (امام جعفر صادقؑ)

مومن کو تکلیف دینے والا یا اس سے منہ موڑ لینے والے

کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا۔ پھر انکو ذلیل کر کے جہنم میں لے جایا جائے گا اگر چہ وہ مومن ہی کا عقیدہ رکھتے ہوں گے مگر انہوں نے مومنین کا حق نہ ادا کیا ہوگا اور ان کے راز ون کو کھولا ہوگا۔ (امام صادقؑ)

کم ترین شرک یہ ہے کہ دین میں کوئی نئی بات ایجاد کرے

پھر اسی کی بنیاد پر لوگوں سے محبت یا نفرت کرے۔ (امام جعفر صادقؑ)

خدا بدعت ایجاد کرنے والوں کی توبہ قبول نہیں کرتا

کیونکہ اسکا دل بدعتوں کی محبت سے بھرا ہوتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

(معلوم ہوا کہ توبہ کی قبولیت کا دارومدار محبتوں پر ہوتا ہے اسی لیے خدا اور رسول اور آل محمدؐ کی محبت کی وجہ سے توبہ قبول ہوتی ہے)

جو دین میں نئی بات ایجاد کرنے والے کی عزت کرتا ہے

وہ اسلام کو برباد کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے (حضرت علیؑ)

ذہن میں شک آنا اور خدا کی نافرمانی کرنا آگ ہے

جو ہم اکثر کرتے رہتے ہے (حضرت علیؑ)

جو شخص دس ۱۰ آدمیوں کی سرپرستی کرے مگر انمیں انصاف نہ کرے

قیامت میں اس کے ہاتھ کٹے ہوئے اور سر کلہاڑی کے سوراخ میں ہوگا (جناب رسول خداؐ)

قیامت کے دن ظالم، ظالم کے مددگار اور ان کا قلم ٹھیک کرنے والے

سب کے سب ظالم کے ساتھ ہوں گے اور (چور کا ساتھی گرہ کٹ) ظالم کے ساتھی اُسی ظالم کے ساتھ محشور ہوں گے (جناب رسولؐ خدا)

جو کسی ظالم حاکم سے جتنا قریب ہوتا ہے اتنا ہی خدا سے دور ہوتا ہے

اسکا حساب شدید سخت ہو جاتا ہے، اُس کے سچے پیروکار (وفادار) زیادہ نہیں ہوتے۔ صرف شیطانوں کی کثرت اسکے چاروں طرف ہوتی ہے (جناب رسولؐ خدا)

جو کسی کی حاجت پوری ہونے میں رکاوٹ بنے گا

خدا قیامت میں اسکی حاجتوں کے پورا ہونے میں خود رکاوٹیں ڈال دے گا۔ جو حاکم تحفے لیتا ہے وہ خیانت کار ہے جو اور رشوت لیتا ہے وہ مشرک (جیسا گناہ گار) ہے (حضرت علیؑ)

کچھ لوگ کھل کر گناہ کریں اور باقی لوگ انکو برا بھلا بھی نہ کہیں

تو دونوں گروہ خدا کے نزدیک سزاؤں کے مستحق ہیں (حضرت علیؑ)

زانی مرد عورت کے لیے تین ۳ سزائیں دنیا اور تین آخرت میں ہیں

دنیا میں (۱) چہرے کا نور ختم (۲) فقر و محتاجی اور (۳) موت کا جلدی آنا ہے اور آخرت میں

(۱) خدا کا غصہ

(۲) سخت احساب

(۳) اور پھر جہنم کی آگ (امام جعفر صادقؑ)

تین ایسے آدمی ہیں کہ خدا انسے بات کرے گا نہ انکو پاک کرے گا

انمیں ایک وہ عورت بھی ہے جس کے شوہر کے بستر پر اُسکے ساتھ زنا کیا جائے (امام جعفر صادقؑ)

قیامت کے دن سب سے سخت عذاب اس پر ہوگا

جو اپنا نطفہ حرام (زنا) کے ذریعہ عورت کے رحم میں قرار دے گا (امام صادقؑ)

عورتوں کو دیکھنا ابلیس کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے

اسی لیے بہت سی نگاہیں ہے ایسی ہیں جو اپنے پیچھے طویل حسرت چھوڑ جاتی ہیں (امام صادقؑ)

جس شخص کے ساتھ لواط کیا جاتا ہے

وہ جنت کی روشنی میں نہیں بیٹھ سکے گا۔ یہ بات خدا نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمائی ہے۔

(امام جعفر صادقؑ)

جب لعنت (بدعا) کرنے والا کسی پر لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت لٹکی رہتی ہے

اگر لعنت جائز کی گئی تھی تو اس پر جا پڑتی ہے۔ ورنہ لعنت کرنے والے ہی پر لوٹ پڑتی ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

اگر مومن پہ کفر کی گواہی دی گئی تو کفر اُسی گواہ پر لوٹ آئے گا

اس لیے تم لوگ مومن پر طعنے کسنے اور اسکو بدنام کرنے سے بچو (کیونکہ وہ طعنے اور بدنامی تمہاری ہی طرف لوٹے گی کیونکہ مومن اسکا مستحق نہیں ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

وہ ہم میں سے نہیں جو مسلمان کو دھوکہ دے (رسولؐ خدا)

اگر دھوکہ دینا جہنم کی آگ نہ تم پر ہوتا تو میں سب سے بڑا دھوکہ باز ہوتا

(حضرت علیؑ)

دنیا میں کسی پر ظلم کرنا آخرت کے اندھیرے ہیں (امام جعفر صادقؑ)

صراط پر ایک پل ہے جسے کوئی ظلم سے بنی ہوئی چیز لے کر گذر نہیں سکے گا

(امام جعفر صادقؑ)

جو مومن کا مال ظلم سے کھائے گا

اسکو آگ سے سرخ کیا ہوا پتھر کھلایا جائے گا (امام جعفر صادقؑ)

سب سے بڑا گناہ مومن کا مال ناحق کھانا ہے (حضرت علیؑ)

خدا کی سزا سے حقیقتاً وہی ڈرتا ہے

جو خود کو ظلم کرنے سے روکتا ہے (حضرت علیؑ)

(نوٹ: یہی خدا سے ڈرنے کا معیار ہے جو ظلم کرنے سے نہیں ڈرتا وہ خدا سے نہیں ڈرتا)

خدا اس دولت مند سے دشمنی رکھتا ہے جو ظلم کرتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

جو ظلم کرے اور پھر اس مومن کو نہ پا سکے جس پر ظلم کیا تھا

تو خدا سے اس مومن کے گناہوں کی معافیاں طلب کرے۔ یہ معافیاں طلب کرنا اسکے ظلم کا

کفارہ بن جائے گا (جناب رسول خداؐ)

خدا ظالم سے انتقام لیتا ہے ظالم کے ذریعہ سے

خدا نے فرمایا ہے" اسی طرح ہم کچھ ظالموں کو دوسرے ظالموں کا سرپرست (حاکم) بنا دیتے ہیں" (القرآن) (امام محمد باقرؑ)

جابر ظالم بادشاہوں کا ٹھکانا جہنم کا ایک کنواں ہے

جب اس سے پردہ اٹھایا جاتا ہے تو اسکی گرمی سے جہنم تک چیخنے چلانے لگتی ہے۔

(امام محمد باقرؑ)

جو زمین پر اکڑ کر چلتا ہے

اس پر زمین کے اندر والے اور اوپر والے سب کے سب لعنتیں بھیجتے ہیں

(جناب رسول خداؐ)

سب سے سخت سزا

کسی کو نقصان پہنچانے اور بغاوت (فساد) کرنے کی ہے (امام محمد باقرؑ)

جو لوگوں سے سوال کرے جبکہ تین دن کا کھانا اس کے پاس ہو،

وہ قیامت میں خدا سے اس طرح ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا (امام جعفر صادقؑ)

جو محتاج نہ ہو اور سوال کرے گا، خدا مرنے سے پہلے اسکو محتاج بنا دے گا

اور بھیک مانگنے کی وجہ سے جہنمی قرار دے گا (امام جعفر صادقؑ)

خودکشی سے مرنے والا جہنم کی آگ میں ہوگا

اور اسی میں ہمیشہ رہے گا (جناب رسول خداؐ)

جومومن کے قتل پر مدد کرے گا

اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا کہ وہ خدا کی رحمت سے مایوس ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(یعنی اس کو خدا کی رحمت اور معافی کچھ نہیں ملے گی)

ناحق قتل کرنے کا بدلہ جہنم کی آگ ہے

اگر جان بوجھ کر قتل کیا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

جس نے ایک شخص کو قتل کیا یا فساد پھیلایا

اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا (امام محمد باقرؑ)

سب سے بڑا سرکش اور خدا کا نافرمان وہ ہے

جو ناحق کسی کو قتل کرے (جناب رسول خداؐ)

جو کسی کو ناحق قتل کرے گا اسکو مقتول ایک لاکھ مرتبہ اسی طرح قتل کرے گا جس طرح اسنے قتل کیا تھا کہ وہ بھی جہنم کی بھڑکتی آگ کے اندر (حضرت موسیٰ پر وحی روایت امام جعفر صادقؑ)

اگر سارے زمین اور آسمان والے

کسی کے ناحق قتل پر راضی ہو جائیں تو خدا سب کے سب کو جہنم میں ناک کے بل گرا دے گا (امام جعفر صادقؑ)

جو قرآن اس لئے پڑھے (پڑھائے) کہ اس کو مال کمانے کا ذریعہ بنالے

اسکے چہرے پر بالکل گوشت نہ ہوگا (امام جعفر صادقؑ)

جس نے دولت مند کی عزت کی، دولت کی لالچ میں

تو خدا اس پر اتنی سختی کرے گا کہ وہ جہنم کے سب سے نچلے حصے میں قارون کے ساتھ ہوگا (رسول خدا)

جس نے کسی کی اجرت نہ دی یا کم دی

خدا اس کے نیک کام باطل کردے گا اور جنت کی خوشبو تک اس پر حرام کردے گا (جناب رسول خدا)

جس نے زمین پر قبضہ کرکے پڑوسی کی ایک بالشت بھی

خیانت کی، خدا سات زمینوں کے طبقوں کے ساتھ اس کو جہنم کی رسید کرے گا۔ (جناب رسول خداؐ)

جو قرآن پڑھے مگر اس پر عمل نہ کرے

اور دنیا کی محبت کو آخرت پر ترجیح دے، وہ یہودیوں کے ساتھ محشور ہوگا جنہوں نے خدا کی کتاب کی پرواہ نہ کی تھی (رسول خداؐ)

جو اپنی تنگ روزی پر

خدا سے ناراض ہوا اور اس پر صبر نہ کرے گا، اس کی نیکیاں بلند نہ ہونگی اور خدا اس پر غصہ کرے گا (رسول خداؐ)

(کیونکہ خدا کے اطاعت اور دین اسلام کا حاصل خدا کی مرضی پر راضی رہنا ہے۔ مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ)

جس نے کپڑے پہن کر تکبر کیا

خدا اس کی قبر کو جہنم کے گڑھے میں دھنسا دے گا۔ (رسول خداؐ)

جس نے عورت کا مہر نہ دیا

وہ خدا کے نزدیک زانی ہے۔ خدا اس کی ساری نیکیاں عورت کو دے گا اور شوہر کو جہنم رسید کرے گا۔ (رسول خداؐ)

جسکی دو (۲) بیویاں ہوں اور وہ مال کی تقسیم میں انصاف نہ کرے

وہ قیامت میں پیاسا آئے گا اور جہنم واصل ہوگا (رسول خداؐ)

(اسی لئے قرآن میں فرمایا کہ تم انصاف نہ کرسکو گے اس لئے ایک بیوی ہی بہتر ہے)

جو اپنے پڑوسی کو ناحق تکلیف دے گا

اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے

اسکا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جو پڑوسی کا حق ضائع کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ خدا پڑوسی کے حق کے بارے میں سوال کرے گا۔ (رسول خداؐ)

جس نے مسلمان فقیر کو حقیر جانا اس نے خدا کو ذلیل کیا

جسنے فقیر کی عزت کی، وہ خدا سے ملاقات کے وقت اللہ سے خوش ہوگا۔ (رسول خداؐ)

(کیونکہ خدا اس کی عزت کرے گا)

جو حرام طریقہ سے زنا کرنے پر قادر ہو، پھر نہ کرے،

صرف اللہ کے خوف کی وجہ سے، تو خدا اس پر جہنم کو حرام کردے گا اور خوفِ قیامت سے

نجات دے گا اور اسکو جنت میں داخل کرے گا۔ (رسول خداؐ)

جو خرید فروخت میں کسی مسلمان کو دھوکہ دے گا

وہ ہم سے نہیں ہے۔ وہ قیامت میں یہودیوں کے ساتھ ہوگا۔ وہ مسلمان نہیں۔ (رسول خداؐ)

جو ضرورت کی چیزیں پڑوسیوں اور ساتھیوں کو نہیں دیتا

خدا اپنے فضل و کرم کو اس سے روک لے گا۔ خدا اس کو خود اسکے حوالے کر دے گا اور جسے خدا خود اسکے حوالے کر دیتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے، خدا اسکا کوئی عذر بھی قبول نہیں کرے گا

(جناب رسول خداؐ)

(کیونکہ یہ بے رحمی اور بے مروتی کی انتہا ہے اور انسان دشمنی ہے)

جو بیوی شوہر کو تکلیف دیتی رہتی ہے

خدا اس کی نماز اور نیکی کو قبول نہیں کرتا جب تک وہ اپنے شوہر کو راضی نہ کرلے۔ یہی مثال مرد کی ہے اگر وہ بیوی کو اذیت دے گا تو خدا اسکی نیکی کو قبول نہ کرے گا (رسول خداؐ)

جو مسلمان کی غیبت کرے گا

اسکا روزہ باطل ہے، وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگر اس حالت میں (بغیر توبہ) مر گیا تو ان لوگوں میں شامل ہوگا جو حرام کو حلال بناتے تھے (یعنی سخت ترین مجرم) (رسول خداؐ)

جو چغلیاں کھائے گا خدا اسکی قبر میں آگ مسلط کرے گا، جو قیامت تک اس کو جلاتی رہے گی، یہاں تک کے جہنم واصل ہوگا۔ (رسول خداؐ)

جو اپنے غصے کو قابو میں رکھ کر بردباری اختیار کرے گا

خدا اس کو شہید کے برابر اجر دے گا۔ مگر جو کسی فقیر کو ذلیل کرے گا، خدا چیونٹی بنا کر محشور

کرے گا اور پھر جہنم واصل کرے گا (رسول خداؐ)

جو اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کو رد کر دے گا

خدا ایک ہزار شر اور برائیوں کے دروازے اس پر دنیا اور آخرت میں بند کر دے گا۔ اگر غیبت سن کر اس کو رد نہ کیا اور اس پر راضی بھی رہا تو اسکا گناہ اتنا ہی ہے جتنا غیبت کرنے والے کا ہے۔ (رسول خداؐ)

جو کسی پاک دامن مرد عورت پر الزام لگائے گا

خدا اسکی نیکیوں کو برباد کر دے گا اور ۷۰ ستر ہزار فرشتے اسکے آگے پیچھے اس پر کوڑے برسائیں گے (رسول خداؐ)

جو جس قدر سود کھائے گا

خدا اسکی مقدار کے مطابق اس کے پیٹ کو آگ سے بھر دے گا، جو سود کی کمائی کرے گا خدا اسکے کسی اچھے عمل کو قبول نہ کرے گا۔ اس پر خدا اور تمام فرشتے لعنت بھیجیں گے، جب تک اس کے پاس سود کا ایک روپیہ بھی باقی رہے گا (رسول خداؐ)

جو کسی کے مال میں خیانت کرے گا

وہ اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر مرے گا۔ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ خدا اس پر غضبناک ہوگا۔ اور وہ ہمیشہ کے لئے جہنم جائے گا۔ (رسول خداؐ)

جو کسی عورت کو اذیت دے کر مجبور کرے گا

یہاں تک کہ وہ مجبور ہو کر مال (مہر) فدیہ کر کے اپنی جان چھڑانے پر اس کو راضی کرے، تو خدا اس کے لئے جہنم کی آگ سے کم پر راضی نہ ہوگا۔ خدا عورت کے سلسلے میں اس طرح

غضبناک ہوتا ہے جیسے یتیم کے بارے میں غضب ناک ہوتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

(کیونکہ عورت بھی یتیم کی طرح کمزور اور مجبور ہوتی ہے)

جس نے کسی کے برے کام کو سنا اور لوگوں کو سنایا

اسکا گناہ اتنا ہی ہے جتنا اس برے کام کرنے والے کا گناہ ہے۔ اور جس نے کسی کی اچھائی کو سنا اور اسکو سنا دیا تو وہ اس شخص کے برابر ثواب پائے گا جس نے وہ نیک کام کیا ہوگا۔

(جناب رسول خداؐ)

ایسا حاکم جو ظالم ہو، حد سے بڑھنے والے لوگوں کی اصلاح بھی نہ کرے

قیامت کے دن سب سے زیادہ خدا کے عذاب میں ہوگا۔ سب سے سخت سزا ابلیس، فرعون، بے گناہ قتل کرنے والے اور ایسے ظالم حاکم کو دی جائے گی۔ (جناب رسول خداؐ)

جو مسلمان محتاج ہو کر کسی سے قرض مانگے

اور دے سکنے والا نہ دے تو خدا اس پر جنت حرام کردے گا (رسول خداؐ)

جو اپنی بیوی کی بداخلاقی پر صبر کرے اور اس صبر پر خدا سے ثواب کی امید رکھے

تو خدا اس کے ہر دن ہر رات کے بدلے حضرت ایوبؑ جتنا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کی بیوی پر ریت کی ڈھیر کی برابر گناہ کا بوجھ لکھے گا۔ اگر عورت اس حال میں مری کہ شوہر راضی نہ تھا تو خدا اس کو منافقوں کے ساتھ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں رکھے گا۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو عورت شوہر کے ساتھ موافقت نہیں کرتی اور اسکی آمدنی پر صبر نہیں کرتی

اور اس طرح شوہر کی زندگی دشوار بناتی ہے، تقاضوں پر تقاضے کرتی ہے، اسکی کوئی نیکی قبول نہ ہوگی۔ اگر اس حال میں مری تو خدا اس پر غضبناک ہوگا۔ (جناب رسول خداؐ)

جو مومن کی عزت کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے خدا کی عزت کررہا ہے۔

(رسول خداؐ)

جو مسلمان کے کسی کام کا ذمہ دار بنا

اور اسکو اچھے طریقے سے انجام نہ دیا وہ ایک ہزار سال کے لئے جہنم میں قید رکھا جائے گا۔ اگر اس نے خدا کے احکامات کو نافذ کیا، تو خدا اسکو آزاد کردے گا۔ (رسول خداؐ)

جو دو (۲) آدمیوں کے درمیان تعلقات خراب کرے گا

اسپر اتنا ہی گناہ کا بوجھ ہے جتنا صلح کرانے والے کے لئے ثواب ہے۔ اسکے لئے خدا کی لعنت لکھی جاتی ہے اور اسے جہنم کی سزا دی جاتی ہے۔ (رسول خداؐ)

جو مومن کو فائدہ پہنچانے کے لئے قدم بڑھاتا ہے

اس کے لئے جہاد پر جانے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (رسول خداؐ)

جو کسی مسلمان کے عیب تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے

اسکا پہلا ہی قدم جہنم میں ہوتا ہے۔ پھر خدا اس کے عیبوں کو سب کے سامنے ظاہر کردیتا ہے (رسول خداؐ)

جو اپنے کسی رشتہ دار کا مزاج پوچھنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے

اللہ اسکو ۱۰۰ سو شہداء کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اگر اس کی مدد بھی کرتا ہے تو خدا ہر قدم کے بدلے چار کروڑ نیکیاں لکھتا ہے، چار کروڑ درجے بلند کرتا ہے۔ سو (۱۰۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ (رسول خداؐ)

جو مومن کی شادی کے لئے کوشش کرتا ہے

خدا ایک ہزار حوریں اس کو عطا کرتا ہے۔ اسکا ہر قدم اور ہر کلمہ ایک سال جیسا عمل ہے۔ ایسا سال جس میں راتوں میں عبادت کی گئی ہو اور دن میں روزے رکھے ہوں۔ (رسول خداؐ)

جو میاں بیوی کے درمیان جدائی کراتا ہے

اس نے خدا کو دنیا اور آخرت دونوں میں غضب ناک کیا۔ وہ خدا کی لعنتوں میں ہوگا (جناب رسول خداؐ)

جو کسی اندھے کی ایک حاجت پوری کردے گا

خدا اسکو جہنم سے آزاد کردے گا۔ (جناب رسول خداؐ)

جو کسی بیمار کی دن رات تیمارداری کرے گا

خدا اس کو حضرت ابراھیمؑ کے ساتھ محشور کرے گا۔ وہ بجلی کی طرح پل صراط سے گزرے گا۔ (چاہے وہ بیمار گھر والا فرد ہی کیوں نہ ہو) (جناب رسول خداؐ)

جو کسی بیمار کی حاجت پوری کرے گا اور حاجت پوری ہو جائے گی،

تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسے بچہ ابھی پیدا ہوا ہو، چاہے وہ اس کے گھر والا ہی کیوں نہ ہو۔ بلکہ گھر والے کی خدمت افضل ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جو کسی مال کھوئے ہوئے غمگین کو قرض دے گا اور پھر نرمی سے وصول کرے گا

وہ عمل نئے سرے سے شروع کرے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ تم خدا اسکو ہر درہم کے بدلے ایک بے حد قیمتی جنتی لباس عطا کرے گا۔ (رسول خداؐ)

جو مومن کی کوئی مصیبت دور کردے گا

خدا اپنی رحمت کی نگاہ اسپر فرمائے گا۔ جنت بھی عطا فرمائے گا، نیز اسکی دنیا اور آخرت کی پریشانیاں دور کردے گا (رسول خداؐ)

جو میاں بیوی میں صلح کرانے کے لئے قدم بڑھائے گا

خدا ان ایک ہزار شہیدوں کا ثواب عطا کرے گا جن کو اللہ کی راہ میں حق پر ہونے کی وجہ سے قتل کیا گیا ہوگا۔ اس کے ہر قدم پر ایک سال کی عبادت کا درجہ ہے (جناب رسول خداؐ)

جس سے کسی مسلمان نے اگر ناداری کی شکایت کی مگر اس نے قرض نہ دیا

تو خدا اس پر جنت کو حرام قرار دے گا (رسول خداؐ)

جس نے نیکی کر کے مومن پر احسان جتایا

خدا اس کے اعمال ختم کردے گا۔ کیونکہ خدا نے احسان جتانے والے، پر تکبر کرنے والے اور، چغل خور پر، شرابی اور بہت کھانے والے، بد اخلاق اور اور تیز مزاج اور سخت کمینے پر جنت کو حرام کر دیا ہے (رسول خداؐ)

جو مسجد کی طرف قدم بڑھاتا ہے

ہر ہر قدم پر دس۱۰ نیکیاں ملتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں (رسول خداؐ)

جو باقاعدہ جماعت کی نماز پڑھتا ہے

اسکا چہرہ چودھویں کی چاند کی طرح چمک دار ہوگا۔ ہر دن رات کے بدلے اسکو شہید کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ جو اگلی صف میں نماز پڑھے جبکہ کسی کو تکلیف بھی نہ پہنچے، تو خدا اس کو موذّن کے برابر ثواب عطا فرمائے گا (رسول خداؐ)

جو مومن کی شفاعت کرے گا

جس نے اس سے سفارش طلب کی ہوگی خدا اس پر رحمت کی نظر ڈالے گا۔ خدا پر اسکا حق ہو گا کہ خدا اس پر عذاب نہ کرے۔ اگر مومن نے اس سے شفاعت کی درخواست نہ کی ہو پھر بھی وہ مومن کی شفاعت کرے (سفارش کرے یا خدا سے معافی کی دعا کرے) تو اسکو ستر ۷۰ شہیدوں کا ثواب ہے (رسول خداؐ)

جو رمضان کے روزے خاموشی سے (بغیر لوگوں کو بتائے) رکھے

اور اپنے تمام اعضاء کو حرام اور غیبتوں سے بچائے تو اسکو خدا حضرت ابرھیمؑ کی برابر اپنا قرب عطا کرے گا اور اسکا گھٹنا حضرت ابراھیمؑ کے گھٹنے کو چھوئے گا (یعنی ان کے مرتبہ تک پہنچ جائے گا) (جناب رسول خداؐ)

جو کنواں کھودے یا پانی کا بندوبست کرے

جس سے مسلمان کو فائدہ پہنچے۔ اس کو ان سب لوگوں کے برابر اجر ہے جو اس سے وضو کر کے نماز پڑھیں گے۔ ہر شخص درندے پرندے جو اس سے پانی پیئں گے۔ اس کو ایک ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ ستاروں کے برابر لوگوں کی شفاعت کرے گا جسکی وجہ سے لوگ میرے حوض کوثر پر پہنچیں گے۔ (رسول خداؐ)

جو کسی میت پر نماز پڑھے

تو جبرائیل اور ستر ہزار فرشتے اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں کہ اسکے پچھلے گناہ معاف کئے جائیں۔ اگر تدفین میں بھی شریک ہو تو خدا اسکو ہر قدم پر احد کے پہاڑ کے برابر وزنی نیکیوں کا ثواب دے گا۔ (رسول خداؐ)

جو خدا کے خوف سے رویا

اس کے ہر آنسو کا قطرہ احد کے پہاڑ کی برابر وزنی ہے۔ ہر آنسو کے بدلے جنت میں ایک چشمہ ہوگا جسکے دونوں طرف کئی محلات ہوں گے جو اس قدر خوبصورت ہوں گے کہ نہ آنکھوں نے دیکھے نہ کانوں نے سنے۔ (رسول خداؐ)

جس نے بیمار کی عیادت کی

اس کے لئے ہر قدم پر سات (۷) کروڑ نیکیاں ہیں اور اسی قدر برائیاں مٹ جاتی ہیں۔ اسی قدر درجات بلند ہوں گے اور سات ۷ کروڑ ملائکہ اس کی قبر پر قیامت تک اسکے لیے خدا کی معافیاں اور رحمت کے لئے دعائیں کرتے رہیں گے۔ (رسول خداؐ)

جو حج عمرہ کے لئے نکلے گا

اسکو ہر قدم پر دس ۱۰ لاکھ نیکیاں ملیں گی اور دس لاکھ برائیاں مٹیں گی۔ اور دس لاکھ درجات بلند ہوں گے۔ ہر قدم پر جو اس نے خدا کو راضی کرنے کے لئے اٹھایا ہوگا، دس ۱۰ لاکھ دینار یا دس لاکھ درہم دینے کا ثواب ہے۔ (نیت کے خالص ہونے پر ثواب کا دارومدار ہے) پھر (اس سفر میں) ہر نیکی جو وہ خدا کو خوش کرنے کے لئے کرے گا، دس ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، وہ اللہ کی ضمانت میں ہوگا۔ اگر وفات پا گیا تو جنت میں ہوگا۔ اگر زندہ پلٹا تو مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت ساتھ پلٹے گا۔ اس لئے اس کی دعاؤں کو لو کیونکہ خدا اس کی دعا رد نہیں کرتا۔ وہ ایک لاکھ گناہگاروں کی شفاعت کرے گا (رسول خداؐ)

جو خدا کی راہ میں لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے نکلے گا

اسکے ہر ہر قدم پر سات (۷) لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور سات (۷) لاکھ برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ سات لاکھ درجات بلند کئے جائیں گے۔ وہ اللہ کی ضمانت میں رہے

گا۔ اگر وفات پا گیا تو شہید اور اگر زندہ لوٹا تو معاف کیا ہوا ہوگا اور اسکی دعائیں قبول کی جا چکی ہوں گی۔ (رسول خداؐ)

جو مومن سے (صرف خدا کو خوش کرنے کے لئے) ملنے جائے گا

اسکو ہر ہر قدم پر ایک لاکھ غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اسکے ایک لاکھ درجات بلند، ایک لاکھ گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔

(رسول خداؐ)

جو صرف اللہ کو خوش کرنے کے لئے دین کا علم اور گہرا فہم

حاصل کرے گا یا قرآن کے مطالب کو سیکھے گا، وہ ثواب میں فرشتوں، رسولوںؑ کے مثل ہوگا۔ (رسول خداؐ)

(کیونکہ یہی کام رسولوں کا تھا اور یہی انکا اصل مقصد بھی تھا) مگر جو صرف دکھانے کے لئے قرآن کو سیکھتا ہے تا کہ بڑے بڑے علما پر فخر جمائے اور اسکے ذریعہ دنیا کمائے، تو خدا قیامت کے دن اسکی ہڈیوں کو بکھیر دے گا۔ جہنم میں اس سے زیادہ کسی کو سزا نہ ملے گی۔ عذاب کی ہر ہر قسم کی اس کو سزا دی جائے گی (رسول خداؐ)

(کیونکہ قرآن خدا کے سب سے بڑی نعمت ہے اور یہ عمل قرآن کی نعمت کا کفر اور مذاق اڑانا ہے)

جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے اور انکساری بھی اختیار کرے

اور اس کا اصل مقصد خدا سے اجر لینا ہو، تو جنت میں کوئی شخص اس سے زیادہ ثواب والا نہیں ہوگا۔ اور نہ منزلت میں کوئی اس سے بڑا ہوگا۔ جنت میں کوئی درجہ ایسا نہ ہوگا جو اس کے لئے نہ ہو۔ سب سے زیادہ عزت والی جگہ اور مرتبہ اسی کے لئے ہوگا۔ جان لو کہ علم عمل سے بہتر ہے مگر

دین کا معیار ورع (یعنی گناہوں اور مشکوک چیزوں سے بچنا) ہے۔ عالم وہی ہے جو اپنے علم پر عمل بھی کرے، چاہے اس کا عمل کم ہی کیوں نہ ہو۔ (رسول خداؐ)

کسی گناہ کو معمولی نہ سمجھو

کوئی گناہ چھوٹا گناہ نہیں رہتا اگر بار بار کیا جاتا ہے اور کوئی گناہ کبیرہ بڑا گناہ نہیں رہتا اگر اس پر (بار بار) خدا سے معافیاں مانگی جائیں۔ خدا تمہارے ہر ہر عمل کا تم سے حساب لے گا اور ہر شخص قیامت کے دن اسی عقیدے پر زندہ ہوگا جس پر وہ مرا تھا..... خدا فرماتا ہے "جو شخص جہنم سے ہٹا دیا جائے گا اور جنت میں پہنچا دیا گیا، وہی مکمل کامیاب ہے۔"

(القرآن سورہ آل عمران ۱۸۵) (رسول خداؐ)

خدا نے ہر وہ بات جسے وہ پسند کرتا ہے ہم کو بتادی ہے

اور ہر ہر وہ بات جسے خدا پسند نہیں کرتا، اسکو بھی واضح طور پر بتا دیا ہے تا کہ اب برباد ہونے والا ہر بات واضح ہونے کے بعد ہلاک ہو۔ اور زندہ ہونے والا (ہدایت پانے والا) سب کچھ روشن اور واضح ہونے کے بعد زندہ ہو۔ یاد رکھو کہ اللہ ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور بے حد باریکی سے (تمہارے کاموں پر) نگاہ رکھتا ہے تا کہ برائی اور اچھائی کا بالکل ٹھیک بدلہ دے۔ اس لئے اب جو اچھے کام کرے گا وہ اپنے ہی کو فائدہ پہنچائے گا اور جو برائی کرے گا وہ خود کو ہی نقصان پہنچائے گا، کیونکہ تمہارا پالنے والا مالک قطعاً ظلم کرنے والا نہیں ہے (بلکہ بالکل صحیح فیصلے کرنے والا ہے) (رسول خداؐ)

رسولؐ خدا کے آخری الفاظ

لوگو میری عمر بڑھ چکی ہے۔ ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں۔ جسم گر پڑا ہے۔ مجھے خدا کی طرف سے موت کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ اب میری موت قریب ہے۔ رب کی ملاقات کا شوق

بہت شدت اختیار کر چکا ہے میری تم سے ملاقات کا یہ آخری زمانہ ہے۔میری وفات کے بعد تمام مومنین اور تمام مومنات کا اللہ نگہبان اور محافظ ہے۔والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته (پھر لوگوں کے سوال کرنے پر فرمایا)

یاد رکھو کہ توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا جب تک صور پھونکا جائے۔جس نے مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کی تو اللہ اسکی توبہ قبول فرمائے گا۔مگر سال تو بہت کافی بڑا ہوتا ہے اس لیے جو مرنے سے ایک مہینہ پہلے توبہ کر لے،تو بھی اللہ قبول فرمائے گا۔مگر مہینہ بھی بہت کافی ہے،جو مرنے سے ایک گھنٹہ پہلے توبہ کرلے گا تو بھی اللہ کو اسکی توبہ قبول ہوگی۔مگر گھنٹہ بھی بہت ہے اس جس نے توبہ کی جبکہ اسکی سانس حلق تک پہنچی ہوگی،تب بھی خدا اسکی توبہ قبول فرمائے گا۔ (رسول خداؐ)

(میں گنہگار،سیہ کار،خطا کار مگر کسی کو بخشے تری رحمت جو گنہگار نہ ہو؟)

(لیں مری بڑھ کے شفاعت نے بلائیں کیا کیا

عرق شرم سے ڈوبا جو گناہ گار آیا) اقبالؔ

(رحمت حق بہانمی جوید

رحمت حق بہانہ می جوید

یعنی اللہ کی رحمت بہا یعنی قیمت نہیں مانگتی۔خدا کی رحمت بہانے ڈھونڈتی ہے)

رحمت کا تری امیدوار آیا ہوں۔منہ ڈھانپے کفن سے شرمسار آیا ہوں

چلنے نہ دیا بار گنہ نے پیدل اس واسطے کاندھوں پہ سوار آیا ہوں

(میرانیس)

ہم گنہگار ہیں ایسے کہ الٰہی توبہ خدا کریم نہ ہوتا تو مر گئے ہوتے)

اسی مصنف کے قلم سے

۱۔ قرآن مبین: قرآن مجید کا آسان ترین واضح اردو ترجمہ

۲۔ خلاصۃ التفاسیر: مختلف مکاتب فکر کی تفاسیر کا خلاصہ باتفسیر اہل بیت (۳۰ جلد)

۳۔ اصول کافی کا منتخب آسان ترین ترجمہ (اردو، انگریزی)

۴۔ روح قرآن: قرآن مجید کے موضوعات کا خلاصہ

5۔ روح اور موت کی حقیقت

۶۔ کلام شاہ بھٹائی: اردو ترجمہ کا انتخاب اور ترتیب

7۔ قرآن مجید کا لفظی انگریزی ترجمہ

8۔ شیعہ عقائد و اعمال کا تعارف سنی کتابوں سے (اتحاد بین المسلمین کی ایک عملی کوشش)

9۔ قرآن مجید کے (۳۰) اہم ترین سورتوں کی تفسیر

۱۰۔ قرآن مجید کے سو (۱۰۰) موضوعات کی تفسیر موضوعی

11۔ اثبات و معرفتِ خدا (جدید علوم کی روشنی میں)

۱۲۔ ائمہ اہلبیتؑ کی معرفت اہلسنت کی کتابوں سے

۱۳۔ حضرت امام مہدیؑ کی معرفت اور ہماری ذمہ داریاں

۱۴۔ انتخاب صواعق محرقہ (ولایت علیؑ ابن ابی طالب)

15۔ اصول دین (تفسیر موضوعی)

اکیڈمی آف قرآنک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ
B-285 بلاک 13 فیڈرل بی ایریا، کراچی فون 6364519